اور نیز ہر قسم کی کتابیں حکیم رام کشن کتب فروش شاہ عالمی دروازہ لاہور سے طلب کریں

رسالہ کشتہ جات

(حصہ اول)

مخزن اکسیر خفیہ

یہ ایک نادر اور نایاب اکسیروں اور ہر قسم کے کشتہ جات بنانے اور کھانیکا رسالہ ہے جمیں ہر دھات کا تعلق سیّاروں سے بہ تشریح بتلایا گیا ہے۔ فن الوروید ک اور طبابت عربی یونانی کی پرانی ایک سو بیس کتابوں اور مجرب سنیاسی یادداشتوں کا یہ عطر ہے۔ باوجود [illegible] اور جانفشانی کے ہر ایک دھات کے متعدد [illegible] نسخے اور ترکیب تیاری اور استعمال اسطرح بتائی گئی ہے۔ کہ اناڑی سے اناڑی اس سے فائدہ اٹھا کر مالا مال ہو سکتا ہے۔ اور اس رسالہ کو پڑھکر پھر اس کو

کسی دوسری کتاب کی اس فن میں دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے

مصنفہ و مولفہ

دیوان کاہنچند صاحب کپور وزیر اعظم بلاسپور

جسکو

حکیم رام کشن مالک تجارتی کتبخانہ شاہ عالمی دروازہ لاہور

نے

سنہ ۱۹۱۱ء میں

ہندوستان پریس لاہور میں باہتمام لالہ بوٹا رام کے چھپوائی

مجلد

کوڑیوں کے مول موتی

رسالہ شطرنج :- اسمیں شطرنج کھیلنے کے طریقے معہ تمام نقشہ جات کے درج کئے گئے ہیں۔ قیمت - (۴ر)

آئینہ تشخیص امراض :- اسمیں نبض اور قارورہ کے دیکھنے کا حال تشریح وار درج ہے۔ قیمت - (۴ر)

رسالہ بواسیر :- اسمیں ویدک و انگریزی۔ ہومیوپیتھک و یونانی چاروں طریق پر اس مرض کا علاج اور تشریح کی ہے۔ قیمت (۴ر)

علم کیمیا ویدک :- یہ علم کیمیا کے متعلق ایک کتاب تیار کی گئی ہے۔ جس میں سونا اور چاندی۔ تانبا اور رانگا وغیرہ دھاتوں کا حال اور اُن کا بنانا درج ہے قیمت صرف دس آنہ - (۱۰ر)

بیکری و کنفکشنری :- اس کتاب میں جملہ اقسام کی ڈبل روٹیاں اور عمدہ بسکٹ اور انگریزی ہر قسم کی مٹھائیاں وغیرہ بنانے کا بیان اور تمام عمدہ ترکیبیں درج ہیں۔ قیمت صرف - (۱عہ)

حلوائی :- اسمیں ہر قسم کی مٹھائیاں بنانے کا طریقہ درج ہے۔ قیمت - ایک روپیہ (عہ)

رنگریزہ :- اسمیں انگریزی اور دیسی طریق سے سوت اور کپاس - روئی - اون - مرینو ریشم - سن وغیرہ ہر قسم کے کچے - اور پکے رنگ رنگنا درج ہے۔ قیمت - (۱۲ر)

رہبر زندگانی :- اسمیں شوہر اور زوجہ کے باہمی برتاؤ - اور حقوق بیان کئے گئے ہیں ہر ایک انسان کو اس کا مطالعہ کرنا فرض ہے۔ یہ دھرم شاستر کی کتاب ہے۔ قیمت - (۴ر)

گربھا دان ودھی :- اس میں لڑکا و لڑکی پیدا ہونے کی تدبیر - امتحان حمل - حفاظت حمل - وقت تولید سے دو برس تک بچہ کی پرورش کے قواعد درج ہیں۔ قیمت بحروف اردو - (۲ر) اور بحروف گورمکھی - (۲ر)

رسالہ سل دق :- دونوں موذی امراض سے بچنے کے لئے یونانی - ڈاکٹری اور ویدک ہومیوپیتھک بالحرکت پانچ طریق سے معالجہ بیان کیا گیا ہے۔ قیمت فی جلد صرف چار آنہ - (۴ر)

المشتہر حکیم رام کشن مالک کارخانہ جڑی بوٹی انچا شاہ عالمی دروازہ لاہور

کتب خانہ نظامیہ طبی کالج سرکار عالی
رجسٹر نمبر ۱۸۶۰
سال خریدی

مخزن اکسیر خفیہ

زیبق

یہ ایک معدنی روح ہے۔ عربی میں اس کو زیبق۔ فارسی میں سیماب ہندی میں پارہ کہتے ہیں۔ آگ کی قوت سے ایک قسم کے پتھر سے مثل چاندی۔ سونا کے نکلتا ہے۔ بقول بعض حکما سرد تر ہے۔ دوسرے درجہ میں اگر مقتول منعقد کھایا جائے۔ قاتل ہے۔ اس کو روغن گل میں ملا کر ملیں۔ جوئیں مرجاتی ہیں۔ اور ہر قسم کی کھجلی کاٹ دور ہوجاتی ہے۔ گنج اور بال خورہ معدوم ہو جاتا ہے۔ دھواں بینائی اور شنوائی کو نقصان دیتا ہے۔ اور دماغ کو فاسد اور رخساروں کو زرد کر دیتا ہے۔ فالج اور بطلان یعنے وہ مرض جس سے کھانا بالکل ہضم نہیں ہوتا۔ پیدا کرتا ہے ہر قسم کے ناپاک زخموں کو زندہ اور کشتہ بلحاظیت خشک کرنے کے لئے موثر ہے۔ آتشک کے زخموں کو بھر دیتا ہے۔ بچھو اور سانپ اسکے دھوئیں سے کافور ہو جاتے ہیں۔ یا فی الغور مر جاتے ہیں۔ گیہوں کے آٹے میں ملا کر گھر میں ڈالنے سے چوہے مر جاتے ہیں۔

اسکا تعلق سیارہ اور اُسکے بروج سے

عطارد کا قیام قیام فلک کے دوسرے طبقہ پر ہے۔ بُرج اُسکے جوزا اور سنبل ہیں جوزا کا مزاج گرم تر ہے۔ گرمی اسمیں چار درجے اور تری چھ درجے ہے۔ سنبلہ کا مزاج سرد خشک ہے۔ سردی اسمیں چھ درجے اور خشکی چار درجے ہے۔ زیبق کی بناوٹ اس سیارہ اور اس کی بروج کی اجزا بناوٹ سے ہے۔ اسلئے چیز دگرمی اور تری کے اسمیں ہیں۔ وہ سونے اور تانبے کو نہیں بنا سکتے ہیں۔ اور

صنعت نامکمل رہ جاتی ہے - یہ ہی سبب ہے کہ زیبق کو امر الاجساد اور روح الاجساد کہتے ہیں - اور اسکی بیقراری کی بھاگ ڈور ہی کے باعث اسکا عطار و زیبق اور سیماب نام قرار پایا ہوا ہے - ترکیب کی درستی سے یہ چاندی بن سکتا ہے تانبے اور سونے کو سفید کر دیتا ہے - اور آگ سے اڑ جاتا ہے -

اقسام و خواص اکسیر

اصل اکسیر سُرخ اور سفید ہوتی ہے - سُرخ کا مزاج خشک ہوتا ہے - اور سفید کا سرد تر - سُرخ کی بناوٹ پارہ - گندھک - نوشادر اور سونا ہے - یہ عمل تین طریق پہ اعلیٰ تر ہوتی ہے - اور ناقص وہ ہوتی ہے - جو بجائے سونے کے تانبے سے بنائی جاتی ہے -

سفید اکسیر پارہ - نوشادر - چاندی اور ہڑتال سے بنتی ہے - جو عمل میں خاص تر ہوتی ہے - اور جو بجائے چاندی کے قلعی سے بنائی جاتی ہے - وہ ناقص ہوتی ہے

یاد رکھو

ہڑتال اور گندھک کی طاقت مختلف ہوتی ہے - ہڑتال میں گندھک سے زیادہ طاقت نہیں ہوتی ہے جبکا رنگ عمدہ ہوتا ہے - اور قوت میں اعلیٰ ہوتی ہے - جلا کر دیکھنے سے ثابت ہوا کہ رنگ گندھک کا ہڑتال سے عمدہ ہوتا ہے - تھوڑی سی گندھک بہت سے بدن اکسیر کو رنگ دے سکتی ہے - گندھک کی قسم سورج کے اجزا سے ہے - اور ہڑتال کی چاند سے - گندھک روح قائم بالذات ہے - اور ہڑتال اُس سے پیدا ہوئی ہے - آپ جان لو کہ پارہ اور گندھک دونوں متقدم ہیں -

عمل تنقہ زیبق

پارہ کو رائی اور سرکہ تیز تند میں ملا کر ایسا کھرل کریں - کہ معدوم ہو جائے پھر پانی میں ڈالکر بجائیں - زندہ ہو جائیگا - تین چار مرتبہ اسطرح کر کے کپڑے کی آٹھ تہ بنا کر چھان لیں - مانند ستارہ کے چمکتا ہوا سفید نکلیگا - اگر یہ عمل بار بار

کریں۔ تو سورج کی کرنوں کی مانند چمک دے گا۔

عمل دیگر تجربہ افلاطون

پہلے سرکہ مقطر پارہ کے مطبخ میں اتنا ڈالیں۔ کہ چار انگل اوپر رہے۔ اور برتن کے منہ پر بڑا اورنی پتھر رکھکر پکا دیں۔ تین روز متواتر اس طرح سرکہ مقطر میں پکاتے رہیں۔ پھر تین دن تک پیشاب انسان میں اس طرح پکاتے رہیں۔ پھر تین دفعہ بعد میں اسپطرلیق پر پکا دیں۔ نو دن کے عمل کے بعد کپڑہ گزی آٹھ تہ کر کے چھان لیں۔ بہت عمدہ اور عجیب صاف ہو جائیگا۔

تجربہ دیگر

پارہ کو کھرل میں ڈالکر نمک اور اینٹ زرد۔ پانی ملا کر حل کریں۔ یا۔ سرکہ غیر مقطر یا گلگل کے پانی میں حل کر کے کھرل کرتے رہیں۔ جب سیاہ ہو جائے۔ پانی ڈالکر دھولیں۔ اور آٹھ تہ کپڑے سے چھان لیں۔ مثل شیشہ کے چمکیگا۔

تجربہ دیگر

پارہ کو حرمل اور سرکہ میں ایک ہفتہ متواتر کھرل کر کے دھو کر کپڑے میں چھان لیں۔ ستارہ کی مانند چمکیگا۔

تجربہ دیگر

پارہ کو اینٹ کی زردی میں ملا کر پانی سے کھرل کریں۔ اور پانی نکالتے جائیں جب بالکل صاف ہو جائے۔ کام میں لائیں۔

تجربہ دیگر

پارچہ گزی لیکر اس کی سات تہ بنا کر اسمیں پارہ کو اکیس مرتبہ چھان کر کام میں لائیں۔ اور گندھک یا سیماب باہم حل ہوتے ہیں دونوں ظاہر ہو جاتے ہیں

جس نسخہ میں گندھک اور پارہ دونوں ہوں - دونوں باہم کھرل کر کے کجلی کریں

ترکیب کشتہ پارہ

ایک تولہ پارہ صاف کیا ہوا لیکر پانچ سیر تلسی کے پتّوں میں کھرل کریں پھر دو سیر چوب چینی اور ڈیڑھ سیر ریوند چینی - ہر دو کا سفوف تیار کریں - اور دونوں سفوفوں کو ملا کر نصف وزن کی تہ کڑاہی میں بچھا دیں - اُسکے اوپر پارہ کی گولی بنا کر رکھیں - اور اوپر اُس کے باقی کا نصف سفوف ڈالکر ڈھانک دیں اور اوپر اُس کے ایک لوہے کا برتن دیکر اُس پر بیس سیر وزنی پتھر رکھدیں - اور کڑاہی کے نیچے آگ جلادیں - جب تمام سفوف جلکر راکھ ہو جائے - تو آگ بجھا دیں - جب کڑاہی اچھی طرح سرد ہو جائے - تو سرد پانی ڈالکر راکھ کو بہا دیں - کشتہ پارہ نیچے بیٹھ جائیگا -

شناخت کشتہ خام

اگر کچّا ہوگا - تو کوئلوں کی آگ پر ڈالنے سے دھواں دیکر اُڑ جائیگا - اور پانی میں ڈالنے سے ڈوب جائیگا - مقدار خوراک ایک رتی سے ۴ رتی تک ضعف باہ میں حلوا یا دودھ کی بالائی چار تولہ کیساتھ جریان - سوزاک میں دو رتی گائے کے دودھ مکھن یا گھی کے ساتھ ضعف ہضم میں ڈیڑھ تولہ گلقند کیساتھ - سنگرہنی میں پارہ ایک ماشہ - طباشیر چھ ماشہ - گوند ببول ایک تولہ سب کو کھا کر پانی میں حل کر کے بیس گولیاں بنادیں - ایک صبح اور ایک شام نگل لیا کریں -

پرہیز - سردی - ترشی - تیل کی اشیاء اور جماع سے پرہیز رکھیں - نمک کم کھاویں -

ترکیب دیگر :- پارہ - پھٹکڑی - گندھک - نوشادر - پھٹکڑی کا دھواں لیکر آب لیموں کاغذی چار پہر کھرل کر کے آتشی شیشی میں ڈالکر اُسے گل حکمت کر کے بالو جنتر میں رکھکر پھر پہر آنچ کریں - سرد ہونے کے بعد نکال کر کام میں لادیں -

ترکیب :- پارہ اور جست جسقدر چاہیں ہموزن لیکر پہلے جست کو گرم کریں - جب اچھی طرح پگھل جائے - اُسمیں پارہ ڈالدیں - دونوں کی ایک ڈلی ہو جائیگی

پھر سونٹھ۔ سجی اس کے ہموزن لیکر دو سیر پانی میں گھولیں۔ اور کڑاہی چولہے پر چڑھاکر سجی۔ سونٹھ کا پانی اور ڈلی کڑاہی میں ڈالکر اس کے اوپر ایک لوہے کا برتن دیگر اسکے اوپر ایک وزنی پتھر رکھدیں۔ تاکہ پارہ اُڑنے نہ پاوے۔ نیچے ڈھاک کی لکڑی کی آگ جلادیں۔ جب پانی جل جائے۔ تو دیکھیں پارہ کی ڈلی مثل کھل کے ہو جائیگی۔ ایک رتی سردی کے موسم میں کھلادیں۔

ترکیب دیگر:۔ واسطے اشتہائے طعام اور قوت باہ کے مفید ہے۔ پارہ ۴ ماشہ لیکر اسے پرانی اینٹ کے ہمراہ کھرل کریں۔ جب وہ بالکل صاف ہو جائے دھوکر اور صاف کرکے بیچ کنکول میں کاداک کرکے پارہ اسمیں بھردیں۔ اور منہ اسکا اسی بُرادہ سے بند کرکے سات مرتبہ کپروٹی کریں۔ اور خشک کرکے بیس سیر اُپلوں میں رکھکر آنچ دیں۔ جب سرد ہو جائے۔ نکالکر احتیاط سے رکھیں۔

خوراک:۔ ایک چاول پانی کے ساتھ۔

ترکیب دیگر:۔ سیماب مصفّٰا۔ رانگ مصفّٰا۔ دونوں بمقدار ذیل ہیں۔ سیماب ایک تولہ۔ رانگ ۱۰ تولہ۔ پھر رانگ کو گلاکر پارہ اسمیں ڈالکر عقد کریں۔ پھر ہڑتال ہموزن لیکر کھجور کے پانی سے کھرل کریں۔ پھر منعقد پارہ کو آتشی شیشی میں ڈالکر گل حکمت کریں۔ اور چوتھائی ہڑتال بھی ڈالدیں۔ اور چار پہر آنچ دیں۔ اور سرد کریں۔ پھر اسطرح چار دن تک۔ چار مرتبہ آنچ دیتے رہیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔

خوراک:۔ ایک رتی۔ دافع بائی روگ۔ بات رکت۔ جذام۔ ضعف معدہ۔ کھانسی۔ راج روگ و بھگندر۔

ترکیب عقد زیبق

پارہ صاف کیا ہوا جسقدر چاہو۔ اور اسکو اسیقدر رائی میں کھرل کرکے سرکہ اور نمک میں جو مقدار میں چار حصہ زیادہ ہو۔ ملاؤ۔ اور کسی قلعی دار برتن میں منہ اسکا گل حکمت کرکے اور اوپر وزنی پتھر رکھکر پکاؤ۔ جب پانی جل جائے تو ٹھنڈا ہونے پر پارہ کو کپڑے کی آٹھ تہ میں چھان لو۔ اعلیٰ ترین چمکدار نکلیگا۔ پھر زمین گڑھا کھودو۔ اس گڑھے کو سفید راکھ سے گوندھکر لیپ دو۔ اور

مرغ کے پر سے روغن زیتون یعنے کا ہو سے تمام گڑھے کو چپڑ دو - اور پارہ کو حصہ مذکور میں رکھکر اُسکے اوپر گوندھی ہوئی راکھ لپیٹ دو - بعدہٗ سکہ اسقدر لو کہ جو ایک انگل موٹائی پارہ کے برابر ہو اُسے گلاؤ - اور پارہ پر ڈالدو - پھر جست گلاکر اسیطرح ڈالدو - پارہ کی گرہ بندھ جائیگی - تدبیر اکسیر سُرخ میں سکہ اور سفیدی میں اززیر استعمال کیا جاتا ہے -

طریق دوم

بہتر تو یہ ہے - کہ بجائے راکھ کے اگر سفید اکسیر کرنی ہو تو مرتشیشا سفید اور اگر سرخ کرنی ہو مرتشیشا زرد کوٹ چھان کر پارہ ڈالدیں -

طریق سوم

سفید اکسیر کی غرض سے نوشادر بریاں اور لال کی غرض سے پھٹکڑی اور نوشادر بریاں کوٹ چھان کر پارہ پر ڈالا جاتا ہے -

طریق چہارم

سفید اکسیر کے واسطے نوشادر اور لال کیواسطے گندھک زرد ڈالی جاتی ہے

طریق عقد زیبق پنجم

لکڑی کے کوئلے جسقدر ضرورت ہو - موم میں نما کر پیس لو - پھر ایک مٹی کے برتن میں ڈالکر مضبوطی سے گل حکمت کرو - خشک ہونے پر برتن کے مُنہ میں ایک باریک سوراخ کرو - اور آگ پر چڑھا دو - جب موم پگھل کر باہر آنی شروع ہو - تو صاف کیے ہوئے پارہ کو اُسمیں ڈالدو - اور مُنہ چھید کا بڑی مضبوطی سے بند کردو - پھر کڑچھہ لوہے کا یا ایک دیگ تانبے کی لو - اور اُس میں سکہ یا جست کو گلاؤ - اس پگھلے ہوئے سکہ یا جست میں اُن کوئلوں کو جسمیں کہ پارہ گل حکمت کیا ہوا ہے - غرق کردو - اور دو گھنٹہ تک پڑا رہنے دو - پارہ کی گرہ بندھ جائیگی

(۱) اسکو حجر النور بھی عربی میں کہتے ہیں - ہندی میں سون مکھی - تیلی ماکھی کہتے ہیں -

سنگ میں عقد کیا ہوا پارہ لال اکسیر میں کام آتا ہے۔ اور ازز یر قلعی میں کیا ہوا سفید میں استعمال ہوتا ہے۔

طریق ششم عقد زیبق

تین سیر روغن زیتوں کو لوہے کے کڑچھے میں ڈالکر آگ پر چڑھا کر خوب گرم کرو۔ تب ایک سیر گندھک باریک پیسی ہوئی اس میں ڈالکر گلا دو۔ جب اسکی حرارت کم ہو جائے۔ تو صاف کئے ہوئے پارہ کو اسیں ڈالدو۔ گرہ پتھر کی بند بندھ جائیگی۔ یہ سُرخ اکسیر میں مستعمل ہوتا ہے۔

صنعت جوہر زیبق:۔ اس کے جوہر دو طرح کے ہوتے ہیں۔ ایک سُرخ اکسیر میں دوسرا سفید اکسیر میں استعمال ہوتا ہے۔

کن اشیاء سے زیبق کا جوہر لیا جاتا ہے

پھٹکڑی۔ نمک۔ کسیس۔ چونہ۔ زجاج۔ راکھ۔ مازو۔ سون مکھی۔ ربالوط بڑیاں۔

اشیاء جن کے پانی میں جوہر کھرل کیا جاتا ہے

سرکہ۔ کسیس کا پانی۔ نوشادر کا پانی۔ پیشاب۔ پھٹکڑی کا پانی۔ چونہ کا پانی۔ گندھک کا پانی۔ گلگل کا پانی۔

جوہر اُڑانے کی صنعت

پہلے صاف اور عقد شدہ پارہ کو سرکہ کسیس۔ نوشادر۔ پیشاب پھٹکڑی چونہ۔ گندھک اور گلگل کے پانیوں میں کھرل کریں۔ پھر پھٹکڑی نمک کسیس چونہ۔ یا زجاج۔ راکھ مازو۔ سون مکھی۔ ربالوط یا بڑیوں کی تہ نیچے اوپر چار چار انگل دیں۔ اور قلعی دار دیگ میں ڈالکر دیگ کا منہ سرپوش دیکر گل حکمت کریں اور سرپوش میں باریک سوراخ کر دیں۔ وہ سوراخ کھلا رکھیں۔ تاکہ اسکے ذریعہ

سے سیاہی فاسد دھوئیں کی نکل جائے - جب سفید دھواں آنے لگے - سوراخ سرپوش نمک سوختہ اور سفیدی بیضہ مرغ سے مضبوط بند کردیں - اور دھیمی دھیمی آنچ آٹھ پہر دیں - ٹھنڈی ہونے پر جوہر سرپوش سے اتاریں -

طریق دیگر

صاف پارہ کو قلعی دار دیگ میں رکھکر اوپر سرپوش دیویں - اور سرپوش کے درمیان ایک باریک سوراخ کریں - اور کھلا رہنے دیں - تاکہ کالے رنگ کا فاسد فاسد دھواں نکلتا رہے - جب سفید دھواں آنے لگے - نمک سوختہ اور سفیدی بیضہ مرغ سے سوراخ مذکور مضبوط بند کریں - اور ہلکی آگ دیتے رہیں - آٹھ پہر کی آنچ کے بعد ٹھنڈا ہونے پر جوہر لے لیں - پھر اس جوہر کو آب حماض یعنے گلگل و آب گندھک و آب نوشادر میں کھرل کر کے کام میں لائیں -

صنعت طریق دیگر بغرض سفیدی پارہ

پارہ - پھٹکڑی سفید - نمک - مازو - مساوی الوزن لو - اور دس چھٹے زیادہ اجزاء مذکور سے سرکہ تند و تیز لیکر ملا دو - اور کھرل کرو - تین روز متواتر کھرل کرنے کے بعد ان اجزاء کو شیشہ آتشی میں رکھکر منہ بڑی مضبوطی سے گل حکمت کرو - اس گل حکمت شدہ شیشہ کو گرم گرم آگ پر رکھو - یا ایک اینٹ پکی لیکر تنور میں جہیں روٹیاں پکائی جاتی ہیں - گرم کرو - اور اس اینٹ پر شیشہ کو ایک رات بھر پڑا رہنے دو - دوسرے دن باہر نکال کر کھرل کرو - پھر دیگ قلعی دار میں نمک قریب باریک کیا ہوا ایک انگل اونچا بچھا دو - اور اس کے اوپر کھرل کئے ہوئے اجزا پھیلا کر پھر اس کے اوپر نمک باریک کیا ہوا بچھا دو جب یہ اجزا نمک سے اچھی طرح ڈھک جائیں - تو ایک پیالہ اوندھا دیگ کے منہ پر رکھکر کھریا مٹی سے مضبوط بند کردو - اور ایک گھنٹہ تک ہلکی آنچ دیتے رہو بعدہٗ آگ تھوڑی دیر تیز دیتے رہو - ایک گھنٹہ تک یہ عمل کرتے رہو - پھر آگ کو بجھا دو - ایک رات دن پڑا رہنے دو - تاکہ سرد ہو جائے - اس کے

دوسرے دن دیگ کا منہ آہستگی سے کھولو۔ جو پیالہ کے ساتھ جوہر کشتہ لگا ہوا اسکو بڑے احتیاط سے چاندی کے چمچے یا چاقو سے اتار لو۔ پھر اس جوہر کشتہ کو کھرل میں ڈالکر پھٹکڑی۔ نمک۔ مازو۔ تجدید۔ سرکہ تیز ملا کر کھرل کرو۔ اور دھوپ میں سکھاؤ۔ تین دفعہ متواتر یہ ہی عمل کرتے رہو۔ پھر گائے یا بکری کی ہڈیوں کی سفید راکھ بنا کر جوہر مذکور کے بعد دیگرے تین بار کھرل کرو۔ راکھ بکری یا گائے کی ہڈی کی جوہر کے ہموزن ہونی چاہئے۔ پھر سرکہ خالص میں دو پہر تک خوب کھرل کرکے خشک کرو۔ جب خشک ہو جائے۔ تو دیگ قلعی دار میں ڈالکر اسکے اوپر پیالہ اوندھا کرکے اور کھریا مٹی سے اسے مضبوط گل حکمت کرکے دو پہر آگ دو۔ پھر سرد کرو۔ اور دوسرے روز منہ دیگ کا کھولو۔ اسیطرح تین بار جوہر اڑاؤ۔ اور ہر بار راکھ ہڈیوں کی ڈالتے رہو۔ ایسا کرنے سے تمام سفید نکل آتا ہے۔ مردہ رطوبت دار ہوتا ہے۔ اسکو باحتیاط لوہے کی بوتل میں رکھو۔

ثبوت اس پارہ کے جوہر کا جو بوتل میں رکھنے کے لئے کہا گیا ہے یہ ہے۔ جسقدر چاہو۔ اسکو لو۔ اور روغن بید انجیر میں چپڑ کر گل حکمت آتشی شیشی میں کرو۔ اور اس شیشے کو دیگ میں ہڈیوں کی راکھ بچھا کر رکھدو۔ پھر شیشے کے منہ پر ریشم کا پھاہ پلیٹ دو اور دیگ کے نیچے نرم آگ جلادو۔ جب بال ریشم کے بخارات سے بھیگ جاویں۔ انہیں علیحدہ کردو۔ اور تازہ پھنبہ ریشم شیشے کے منہ پر پلیٹ دو۔ اسی طرح دو چار بار عمل کرکے تمام رطوبت جذب کیجاوے۔ اور رطوبت کے خاتمہ پر نمک سانبھر کو پانی میں حل کرکے شیشہ کے منہ پر مضبوطی سے ملیں۔ پھر ہڈیوں کی راکھ کو گوندھکر شیشے کے منہ کو دو انگل موٹا لیپ کرکے تیز آگ اسکے نیچے بھڑکا دیں۔ تاکہ شیشہ کو یکساں چاروں طرف آگ کی گرمی پہونچے۔ اس عمل میں جو کچھ شیشے میں ہوگا۔ اسکی گرہ بندہ جاویگی۔ یہ عقد شدہ پارہ اگر ایک جزو ہو تو آٹھ جزو قلعی کو غوطہ دے سکتا ہے۔

صنعت زیبق محلول

پارہ جوہر اڑایا ہوا۔ ایک جزو۔ نوشادر جوہر اڑایا ہوا۔ ایک جزو۔

دونوں کو کھرل کریں۔ ایک پہر کے کھرل کے بعد دہ جزو نمک مدبر اسمیں ڈالدیں اور کھرل کریں۔ جب ایک جان ہوجائیں۔ تو دیگ قلعی دار میں اور اُسکے مُنہ پر پیالہ مٹی رکھکر گل حکمت کرکے جوہر اُڑا دیں۔ اور چار پہر آگ دیکر پھر سرد کریں دوسرے روز نکالکر کھرل میں ڈالکر پیس لیں۔ پھر لمبی گردن والی شیشی میں ڈالدیں

مزید ویدک تحقیقات و تجربات کشتہ پارہ

محقق تر ہے کہ پارہ چار قسم ہوتا ہے۔ ایک قسم کا نام برہمن ہوتا ہے۔ اُسکی کان مشرق میں ہے۔ دوسرے قسم کا کھتری ہوتا ہے۔ اُس کی کان شمال میں ہے قسم کھتری مائل بسُرخی ہوتا ہے۔ وہ کھانے کے کام میں آتا ہے۔ حکماء متفق الرائے ہیں۔ کہ ایک تولہ پارہ میں ساڑھے تین ماشہ کدورت ہوتی ہے۔ اس واسطے اگر غیر مصفےٰ استعمال کیا جاوے۔ تو جذام اور خارش پیدا کرتا ہے۔ اگرچہ اس کے مدبر کرنے کی بہت سی ترکیبیں ہیں۔ الأسہل طریق یہ ہے۔ کہ پارہ کو پورانی اینٹ اور رائی اور شکر سے ملا کر جبانتک کھرل کیا جائے۔ کہ وہ کپڑے پہ سیاہی نہ دے۔ اور ترکیب مصفےٰ کرنے گندھک کی یہ ہے۔ ایک کوزہ مٹی کا لیکر اُس کو روغن مستور سے چرب کریں۔ اسمیں گندھک پگھلا پگھلا کر پہلے شیرہ کنٹالی خورد میں دوسری بار آب گھیکوار میں، تیسری بار پانی گندھک میں بجھادیں۔

ترکیب کشتہ سیماب

گندھک مصفےٰ اور پارہ مصفےٰ دونوں مساوی لیکر کھرل کرکے کجلی کریں زاں بعد پانی شہد لی خورد کی سات بھاونا دیں۔ یعنے جس بوٹی کا پانی ہو اُس میں دوا کو کھرل کرکے خشک کریں۔ اسطرح سات بار عمل کریں۔ پھر شیشہ میں بھر کر اُسے گل حکمت کریں۔ اور مضبوط بند کرکے شیشہ کے مُنہ پہ ایک سوراخ سوئی کے ناکے کے برابر کریں۔ اور بالو جنتر میں رکھکر آنچ دیں۔ اور سوراخ مذکور کو بند کریں کہ مثل طعام پھر آنچ دیکر خوب سرد کرکے نکالیں کشتہ مثل رنگ گندم ہوجائیگا اگر کچھ خامی رہے تو بطریق بالا دوبارہ آنچ دیں جو گندھک کہ اوپر آجاوے اُسکو اُتار دیں

دیگر ترکیب کشتہ پارہ

سیماب آدھ سیر - قلمی سیدھ سیر بھر - پہلے دونوں کو عقد کریں - اور تھوڑی سی گندھک اور نوشادر ڈالکر کھرل کریں - پھر نوشادر آدھ سیر - گندھک سیر بھر دونوں کو باریک کرکے نصف حصّہ اسکا آتشی شیشہ میں ڈالدیں - اور اس کے اوپر عقد شدہ سیماب اور قلمی رکھکر نصف باقی دوا کی تہ اوپر جمادیں - اور شیشہ کے مُنہ پر مہر سلیمانی کرکے گل حکمت کریں - اور بالو جنتر میں رکھکر چار پہر تک لکڑیوں کی آنچ دیں -

دیگر ترکیب کشتہ پارہ

اوّل شیشہ آتشی کو گل حکمت کریں - اور اسمیں سیماب اور گندھک ہر ایک سیر بھر - نوشادر ۴ تولہ - باریک کرکے شیشہ میں ڈالدیں - اور اوپر اُسکے رال سفید باریک کرکے شیشہ کے مُنہ تک بھر کر مُہر کرکے بارہ پہر آگ دیکر کام میں لادیں

دیگر ترکیب کشتہ پارہ

ایک انڈہ مرغ لیکر اُسمیں سرسوں کے دانہ کے برابر سوراخ کرو - اور ذرہ مُنہ سے چوس کر رطوبت اسکی نکال لو - اور پارہ مصفّےٰ اُسمیں ڈالکر سوراخ کو آٹا سے بند کرو - اور سکھا کر گل حکمت کرکے پھر سکھاؤ - اور بالو جنتر میں رکھکر پہر تک دیکر ٹھنڈا کرو - اور کام میں لاؤ -

دیگر ترکیب کشتہ پارہ

پارہ مرفشیشا مدبر - گوگھرو مدبر - ہر ایک - ایک تولہ پترہ ہائے طلا نو ماشہ پہلے اشیاء مذکورہ بالا کو باریک کرکے آک کے دودھ اور تھوہر کے دودھ اور شہد میں حل کرکے سونے کے پتروں پر لگادیں - بعد ازاں جب خشک ہوجاویں کسی برتن میں رکھکر گل حکمت کرکے گز بھر کی آنچ دیں -

ترکیب دیگر

سیماب کو شیرہ زرد دنتی میں کھرل کرکے پترہ ہائے نقرہ پر طلا کرکے آنچ دیں۔ زرد رنگ ہو جائیگا۔

رصاص ابیض

یہ ایک معدنی دھات ہے۔ عربی میں رصاص ابیض۔ فارسی میں قلعی ہندی میں رانگا کہتے ہیں۔ رصاص دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک رصاص ابیض قلعی دوسرے رصاص اسود سیسہ جسکو آنک بھی بولتے ہیں۔ دوسرے درجہ میں مزاج کا سرد تر ہوتا ہے۔

اسکا تعلق کس سیارہ سے ہے

مشتری کا قیام فلک کے چھٹے طبقہ پر ہے۔ اُسکے برج احوت اور قوس ہیں۔ قلعی کی بناوٹ مشتری اور اُسکے بروج کی اجزا سے ہے۔ قوس کا مزاج گرم خشک ہے۔ گرمی اسمیں چار درجے اور خشکی چھ درجے ہوتی ہے۔ احوت کا مزاج سرد تر ہے۔ سردی اسمیں چھ درجے اور تری سات درجہ ہوتی ہے۔ اس سیارہ اور اُسکے بروج کا جوہر لطیف اس میں ہے۔ اُسکی گرمی کی وجہ سے آگ کی گرمی برداشت نہیں کر سکتی۔ اور خشکی کے جوہر لطیف کے ملنے سے جلد پگھل جاتی ہے۔ اور جو سیاہی اسمیں ہے۔ وہ تری اور سردی کا جوہر ہے۔ چاندی کے ساتھ ملانے سے چاندی خراب ہو جاتی ہے۔ جسطرح کہ تیل اور پانی کی آمیزش ناممکن ہے اسیطرح یہ لوہے سے نہیں ملسکتی ہے۔ سونے میں اگر ملایا جائے۔ تو سونا خراب ہو جاتا ہے۔ ترکیب کی درستی سے یہ چاندی ہو سکتی ہے۔

شناخت قلعی قابل کشتہ

سفید نرم چکنی۔ جلد پگھلنے والی۔ موڑنے میں آواز دینے والی۔

طریق مدبر کرنے قلعی کا

قلعی کو لوہے کے کڑچھے میں گلا کر ایک دفعہ عرق لیموں میں اور ایک دفعہ املی کے پانی میں اور ایک دفعہ بھنگ کے پانی میں بجھا دیں بالا بجھاتی دفعہ ہوشیاری درکار ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ اسوقت اچھلتی ہے۔ اسلئے چاہیئے۔ کہ عرق کے برتن پر ایک سوراخ دار پتھر کا سرپوش رکھیں۔ اور اس سوراخ کے راستہ پگھلتے پگھلتے قلعی عرق میں ڈالدیں۔

ترکیب کشتہ جات قلعی

تین تولہ قلعی کا باریک پترہ بناؤ۔ اور کترے سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے بناؤ پھر ایک سیر سبز پتے درخت نیم کے لیکر ایسے باریک گھوٹو۔ کہ ایک جان ہو جائیں کپڑے کے چھوٹے ٹکڑے لیکر اس پر نیم کا نغدہ لیکر لیپ دو۔ اور اس لیپ کردہ ٹکڑے پر قلعی کے ٹکڑے تھوڑے تھوڑے فاصلہ سے بچھاتے جاؤ۔ اور اس پر نیم کا نغدہ بچھاؤ۔ پھر دوسرے ٹکڑے کپڑے پر۔ اسطرح ٹکڑے بچھا کر نیم کا نغدہ دیکر سکھلاؤ کر رکھو اور اوپر نیم کا نغدہ دیدو۔ اسیطرح ٹکڑوں اور نغدہ کی تہ بہ تہ لگاتے جاؤ۔ جب تمام ٹکڑے قلعی اسطرح ترتیب دیئے جائیں۔ تو ان تہ شدہ ٹکڑوں کے چاروں طرف نغدہ کا لیپ کرو۔ اور گولہ سا بنالو۔ اس گولہ کو ایک پرانے چھترے میں باندھ دو۔ اور تھوڑی مٹی اس پر لیپ کر دو۔ پھر اکتالیس اُپلوں میں اس گولہ کو رکھو۔ اور آگ لگا دو۔ اور ہلکی آنچ کا خیال رکھو۔ اور تیز ہوا سے بچنے کیلئے محفوظ جگہ میں یہ کام کرو۔ جب آگ سرد ہو جائے۔ تو گولہ کو کسی ظروف میں توڑ دو۔ کشتہ مکئی کے دانوں کیطرح شگفتہ نکلیگا۔ اور جہانکہ آگ تیز لگی ہوگی۔ وہاں کا ٹکڑہ پگھلکر کھپارہ گیا ہوگا۔ ایسے ٹکڑوں کو علیحدہ رکھو۔ اور خالص کشتہ کو کپڑے میں چھان کر شیشے میں احتیاط سے رکھو۔

فوائد:۔ دافع جریان منی احتلام سرعت انزال ہے۔
خوراک:۔ ایک رتی مکھن میں ملا کر علی الصباح۔

ترکیب دیگر:۔ مٹی کی ایک رکابی لیکر آگ پر رکھیں۔ اور مدبر قلعی کو اس میں ڈالدیں۔ اور قلعی کے ہموزن سفوف ترپھلا یعنے ہیڑ بہیڑہ۔ آملہ۔ تیار کریں۔ اور اسکو قلعی میں ڈالتے جائیں۔ اور نیم کی لکڑی سے ہلاتے جائیں۔ کچھ عرصہ کے بعد کشتہ تیار ہو جائیگا۔

ترکیب کشتہ قلعی دیگر:۔ لوہے کی کڑچھی میں مدبر قلعی پگھلا کر قلعی کے وزن کے برابر سفوف پوست آملی اور پیپل کو تھوڑا تھوڑا ڈالتے جاویں۔ کچھ عرصہ کے عمل سے کشتہ ہو جائیگا۔

ترکیب دیگر:۔ قلعی کو لوہے کی کڑچھی میں پگھلاؤ۔ اور برگد کی ڈاڑھی کا سفوف اسکے ہموزن لیکر تھوڑا تھوڑا اس پر ڈالتے جاؤ۔ اور برگد کی ڈاڑھی کے ریشوں سے ہلاتے جاؤ۔ پھر برگد کے دودھ میں کھرل کرو۔ بعدہ ایک کورے کوزہ میں گل حکمت کرکے بیس سیر کوئیلوں کی آنچ دو۔ ٹھنڈا ہو جانے پر دیکھوگے۔ تو اعلیٰ کشتہ بنا ہوگا۔

ترکیب دیگر:۔ مذکورہ بالا طریق سے بھوپھلی کے سفوف سے جلاؤ۔ پھر پھٹکڑی کے رس میں کھرل کرکے آنچ دو۔ اعلیٰ کشتہ بنجائیگا۔

ترکیب دیگر:۔ قلعی چھ ماشہ لیکر اسے پگھلا کر تین بار سرسوں کے تیل میں بجھائیں اور کھجور کی چھال اور ڈھاک کی چھال ہر ایک کا پاؤ بھر سفوف تیار کریں۔ اور اس سفوف کو پگھلی ہوئی قلعی میں تھوڑا تھوڑا کرکے ڈالتے جائیں۔ جب کل سفوف خرچ ہو جائے۔ تو قلعی کو ٹھنڈا کرکے اسکی ٹکری چاولوں کی مقدار کے کریں۔ پھر ایک گڑھا گز بھر گہرا اور آدھ گز چوڑا کھودیں۔ نصف گڑھے میں جنگل کی مٹی بھر دیں۔ اس پر پوست خشک درخت ببیلی رکھیں۔ اور اسکے اوپر ٹاٹ کا ٹکڑہ رکھیں اس ٹاٹ کے ٹکڑہ پر قلعی کے چاول رکھدیں۔ اوپر ایک دوسرا ٹکڑہ ٹاٹ کا دیں۔ اسکے اوپر ببیلی چھیٹے (سک) رکھدیں۔ اسکے اوپر اپلے چن دیں۔ جب آگ بجھ جائے تو آہستگی سے راکھ وغیرہ دور کریں۔ چاول مثل کھیل کے ہو جائینگے۔ اسکو احتیاط سے شیشہ میں رکھیں۔ اور ضرورت کے وقت استعمال کریں۔

ترکیب کشتہ قلعی دیگر:۔ قلعی آدھ پاؤ لیکر پگھلائیں۔ اور سرسوں کے تیل میں بجھا کر صاف کریں۔ پھر کڑاہی میں ڈالکر پگھلائیں۔ اور تھوڑا تھوڑا قلمی شورہ باریک کیا ہوا

اُس پر چھڑکتے جائیں۔ اور لکڑی سے ہلاتے جائیں۔ جب وہ آگ لگ کر بھڑکے۔ اور جل جائے۔ تو اُسے کڑاہی سے نکالکر مٹی کے برتن میں ڈالدیں۔ اور مُنہ اُسکا بند کرکے پانچ اُپلوں کی آنچ دیدیں۔ جب سرد ہو جائے۔ دھو ڈالیں۔ کہ شوریت نکل جائے۔

فوائد:۔ یہ کشتہ درد گردہ اور سوزاک کیلئے بڑا مفید ہے۔

دیگر کشتہ قلعی:۔ قلعی مصفے اچھہ تولہ لیکر اُسے کڑاہی میں ڈالکر چولہے پر رکھیں۔ اور آگ دیں۔ جب قلعی پگھل جائے۔ تو ڈیڑھ پاؤ بہیڑے کے بکلوں کا سفوف پسا ہوا تھوڑا تھوڑا کڑاہی میں ڈالتے جائیں۔ اور دستہ آہنی سے گھماتے جائیں۔ جب کل سفوف جلکر راکھ ہو جائے۔ اُتار کر ٹھنڈا کریں۔ اور استعمال میں لائیں۔ یہ کشتہ خاکستری رنگ کا ہوتا ہے۔

دیگر کشتہ قلعی:۔ ۳ تولہ قلعی اور ایک پاؤ مہندی لو۔ قلعی کا پترہ باریک بنا کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرو۔ ازاں بعد ایک چھترہ لیکر مہندی کا باریک نگدہ کیا ہوا باریک سا لیپ کردو۔ اوپر قلعی کے ٹکڑے رکھو۔ اور ٹکڑوں کے اوپر مہندی کا نگدہ رکھو۔ چھٹے کو تہ کرتے جاؤ۔ اور نیچے اوپر مہندی کا نگدہ رکھتے جاؤ۔ جب نگدہ اور قلعی کے ٹکڑے ختم ہو جاویں۔ تو گولہ سا بنا کر مہندی کا نگدہ اُسکے اردگرد ملدو۔ اور اُسکے اوپر مٹی گھول کر ملدو۔ پھر پندرہ سیر اُپلوں کی آگ میں تند و تیز ہوا سے احتیاط کی جگہ میں جلادو۔ کشتہ بن جائیگا۔ جو آگ کی تیزی سے پگھل کر کھچارہ گیا ہو۔ اُسکو الگ رکھو۔ پھر اُس کے ساتھ اسطرح عمل کرو۔ اور جو مثل کھیل کے ہو گیا ہو۔ وہ کپڑے میں چھان کر کام میں لاؤ۔

ترکیب دیگر:۔ اسی ترکیب سے ۳ تولہ قلعی ایک پاؤ بھنگ کے نگدہ کے ساتھ کشتہ ہو جاتی ہے۔

ترکیب دیگر:۔ اسی ترکیب سے ۳ تولہ قلعی کیکر کے پتوں میں کشتہ ہو جاتی ہے۔

ترکیب دیگر:۔ اسیطرح ۳ تولہ قلعی ہلدی کے نگدہ میں کشتہ ہو جاتی ہے۔

ترکیب دیگر:۔ اسیطرح دو چھٹانک بھنگرہ میں ۱۰ تولہ قلعی کشتہ ہو جاتی ہے۔

ترکیب دیگر:۔ اسیطرح آدھ سیر چھال ایلی میں ۱۰ تولہ قلعی کشتہ ہو جاتی ہے۔

ترکیب دیگر:۔ اسیطرح ایک پاؤ اجواین دیسی میں ۱۰ تولہ قلعی کشتہ ہو جاتی ہے۔

ترکیب دیگر: ساسیطح حرمل - دال نخود - بھنگرہ - پوست کے ڈوڈوں اور جیتون بوٹی ہاتھی سونڈی کا پھل چھال درخت شیشم - دودھی - اور تخم حناء - دیگر بے شمار بوٹیوں میں قلعی کشتہ ہوجاتی ہے۔

ترکیب دیگر: - ایک تولہ افیون لو - اسکی پتلی سی تہ دیکر ایک چھتڑے پہ لیپ کرو - پھر قلعی کے باریک ٹکڑے کرکے کپڑے کی تہ پر بچھا دو - اور اسی افیون کی تہ دے کر چھتڑے کو لپیٹ کر گل حکمت کرو - اور بیس اپلوں کی آگ دو - کشتہ ہوجائیگا - یہ کشتہ امساک لاتا ہے - اور جریان منی کو مفید ہوتا ہے۔

شناخت عمدہ کشتہ قلعی

(۱) عمدہ کشتہ آگ پر ڈالنے سے دھواں نہیں دیتا - جو کچا ہوگا - وہ دھواں دے گا۔

(۲) پانی پر ڈالنے سے عمدہ کشتہ مثل جالی کے پھیل جاتا ہے - اور اگر اس پر چند دانے گیہوں ڈالے جایئں - وہ نہیں ڈوبتے -

(۳) کامل کشتہ وہ ہے - جو زندہ نہو سکے - زندہ کرنے کی یہ ترکیب ہے - کہ شہد سوہاگا اور گائے کا گھی - مساوی الوزن لیکر آمیز کریں - پھر کشتہ کے برابر اور کشتہ لیکر اکٹھا کریں - اور کٹھالی میں رکھکر خوب تپایئں - اگر کشتہ پگھلکر دھات بن جائے تو ناقص ہے - ورنہ عمدہ ہے۔

مزاج و خواص کشتہ

سرد خشک ہوتا ہے - طاقت دیتا ہے - بھوک بڑھاتا ہے - سرعت انزال احتلام - جریان - کثرت طمث وجع مفاصل تپ - تلی - سوزاک کو فوراً نفع دیتا ہے - گردہ اور مثانہ کو حرارت پہنچاتا ہے - منی کو غلیظ کرتا ہے - اور کمر درد کو دفع کرتا ہے مثل سرمہ لگالینے سے آنکھوں سے پانی بہنے کو - اور کادش چشم کو نفع دیتا ہے - مرہم میں ملاکر زخموں پر لگانے سے گھاؤ کو بھر دیتا ہے - بیج ارنڈ کے ساتھ گھسکر اگر پیشانی پہ لگایا جائے - تو درد سر موقوف ہوجاتی ہے - سمندر پھل اور عرق پان میں ملاکر

اگر قضیب پر طلا کریں۔ تو فربہی اور درازی لاتا ہے۔

مقدار خوراک اور انوپان		
خورک	۱/۲ رتی سے ایک رتی تک ہے - - - - -	مقدار انوپان
نام مرض	انوپان - - - - - - - - -	۳- ماشہ
جذام	سمندر پھل - - - - - - - -	۳- ماشہ
تاپ تلی	سوہاگا - - - - - - - - -	۳- ماشہ
درد کمر	جائیفل - - - - - - - - - -	۲- ماشہ
دمہ	سفوف ہلدی - - - - - - - - -	۲- ماشہ
کمی اشتہا	مرض سیاہ - - - - - - - - -	۱- ماشہ
جریان	تالپیستر یا تلسی کے پتوں کے پانی کے ساتھ -	۵- ماشہ
نامردی	بیج چرچٹی - - - - - - - - -	۱- ماشہ
جسمانی کمزوری	شہد - - - - - - - - - -	۲- ماشہ
پرانا بخار	عرق لہسن - - - - - - - - -	۳- ماشہ
بدبو دہن	کافور - - - - - - - - - -	۵- ماشہ
پانڈو روگ	گھی گائے - - - - - - - - -	۱- پاؤ
جلندھر	دودھ بکری - - - - - - - -	۲ عدد پان
سرعت انزال	پان معہ مشک یا ہینگ - - - - - -	۲ رتی مشک یا ۲ رتی ہینگ

پرہیز:۔ کھٹائی۔ لال مرچ۔ تیل کی بنی ہوئی اشیاء نہ کھاویں۔ گھی۔ دال مونگ چھاچھ مرغن اشیاء زیادہ استعمال کریں۔ کدو۔ گاجر۔ شلغم ترکاریاں کھاویں۔ یا گوشت مرغن کھاویں۔ بادام روغن۔ مغز بادام و مغز پستہ کا بھی استعمال کریں۔

مزید تحقیقات ویدک متعلق کشتہ قلعی

دھنتر مہاراج کا قول ہے کہ کشتہ قلعی غیر مصفیٰ کھانے سے نفخ شکم۔ جذام سنگ مثانہ پیدا ہوتا ہے۔ سلسل بول۔ تپ دق۔ بلغم۔ تپ غشی۔ یرقان۔ بڑھی ہوئی درم

اور ناصور ہو جاتا ہے ۔ نیز قوت مردی اور جسمانی کو کھوتا ہے ۔ عورتوں کو حیض کی مرض ہو جاتی ہے ۔

ترکیب مدبر کرنے قلعی کی

قلعی کو ۱۰ مرتبہ ترپھلہ کے پانی میں اور دس مرتبہ سنبھالو کے پتوں کے پانی میں بجھائیں ۔ ہلس کے پتوں کے پانی اور سرسوں کے تیل میں بھی بجھایا جاتا ہے ۔

ترکیب کشتہ قلعی

قلعی مصفّا کو لیکر مٹی کے کوزہ میں پگھلاؤ ۔ اور برابر اس کے ہلدی اور اجوائن باریک کرکے تھوڑی تھوڑی ڈالتے جاؤ ۔ جب تمام سفوف سرخ ہو جائے تو پانی میں ڈالکر ٹھنڈا کرو ۔ جو تہ نشین ہو ۔ اسے دوسری دفعہ کشتہ کرو ۔ مزاج کشتہ قلعی کا گرم ہوتا ہے ۔

نوشادر

یہ ایک معدنی روح ہوتا ہے ۔ دوسرا صناعی ۔ اسکا مزاج تیسرے درجہ کے اخیر تک گرم و خشک ہوتا ہے ۔ اسمیں طاقت گلا ڈالنے کی ہوتی ہے ۔ پھولا آنکھ کو مفید ہوتا ہے ۔ حلق میں پھونکنے سے تالو کو مضبوط کر دیتا ہے ۔ اگر پانی میں حل کرکے گھر میں پھینکا جاوے ۔ سانپ ۔ بچھو بھاگ جاتے ہیں ۔ مٹی کے تیل میں حل کرکے ضماد کرنے سے خارش سوداوی کی چھوٹی چھوٹی پھنسیوں کو اڑا دیتا ہے ۔ اور صاف کر دیتا ہے ۔ انڈے کے تیل میں حل کرکے خوبار پر بعد تنقیہ کرکے اسے اچھا کر دیتا ہے ۔ برص پر متواتر ملنے سے بڑا فائدہ کرتا ہے ۔ معدنی نوشادر دو رنگ کا ہوتا ہے ۔ ایک سفید اور چمکدار ہوتا ہے ۔ وہ سب سے افضل ہوتا ہے ۔ دوسرا زرد رنگ اسمیں سیاہی ہوتی ہے ۔ اور بناوٹی بھی دو رنگ کا ہوتا ہے ۔ ایک عدن سے دوسرا اشیر سے آتا ہے ۔ سب قسم کا گرم ہوتا ہے ۔ گرمی اسمیں چھ درجے اور خشکی چار درجے ہوتی ہے ۔ غل نوشادر بناوٹی بھی اچھا ہوتا ہے ۔ اسکو نوشادر

حیوانی بھی کہتے ہیں۔ اور ایک قسم کا نوشادر پانی سے نکلتا ہے۔

تدبیر جوہر نوشادر

جوہر نوشادر جو سُرخ اور سفید اکسیر کے لئے کارآمد ہوتا ہے۔ وہ یوں بنتا ہے نوشادر ۱۰ تولہ لیکر کھرل میں ڈالیں۔ پھر پانچ تولہ نمک خوردنی اسمیں ملادیں۔ اور دونوں کو آب زلال چونہ سے کھرل کریں۔ ایک ہفتہ کے کھرل کے بعد آہستہ آہستہ زلال چونہ دس سیر میں پکادیں۔ جب سب پانی خشک ہو جائے۔ قلعی دار دیگ میں ڈالکر اس کے اوپر اوندھا پیالہ ڈھانک کر کھریا مٹی سے گل حکمت کریں۔ اور آٹھ پہر آگ دیکر جوہر لے لیں۔ تین بار اسیطرح عمل کرتے رہیں۔ اور ہر بار تازہ نمک پاک صاف دیتے رہیں۔

ترکیب حل کرنے نوشادر کی:۔ نوشادر ۱۰ تولہ۔ نمک اندرانی یعنے نیشاپوری ۵ تولہ۔ دونوں کو ملاکر کھرل کریں۔ اور قلعی دار دیگ میں ڈالکر اور مٹی کا پیالہ اوندھا اُسکے مُنہ پر رکھکر گل حکمت کر کے آنچ دیکر جوہر اُڑائیں۔ تین دفعہ متواتر اسیطرح کرتے رہیں۔ تاکہ عمدہ سفید جوہر ہو جائے۔ تو اُسے شراب انگوری میں جو مقدار میں ۱۰ تولہ ہو ڈالدو۔ اور سیلابی زمین میں ایک گھڑا دو گز گہرہ اور ایک گز چوڑا کھود کر بوتل شراب مضبوط بند کر کے داب دو۔ ایک ہفتہ کے گذرنے کے بعد نکالو۔ حل ہوکر پانی صاف بن جائیگا۔

طریق دوم

ایک کدو کڑوا لو۔ اور دو انچہ طول و عرض کا ٹکڑہ چاقو سے کاٹکر گودہ اور بیج سب نکالکر صاف کردو۔ اور نوشادر سے بھردو۔ پھر کدو کے نیچے ذرہ سا چھید کردو۔ اور اُسے ایک شفاف پیالہ چینی یا کانچ پر رکھدو۔ اور اوپر کا بڑا سوراخ آٹے یا مٹی سے بند کردو۔ اور سیلابی ہوائی زمین میں یہ عمل کرو۔ نوشادر حل ہوکر کدو سے ٹپک کر پیالہ میں گریگا۔ آٹھ پہر میں نوشادر حل ہوکر پیالہ میں جمع ہو جائیگا۔

طریق سوم واسطے سُرخ اکسیر

نوشادر کیس زرد یا سُرخ ہموزن - پھر چار حصّہ زنگار سب کو پانی زرد ارغوہ یعنے
میں کھرل کرو - پھر دھوپ میں سکھاؤ - اور قلعی دار دیگ میں تین دفعہ
جوہر اُڑاؤ - اور ہر بار کیس اور زنگار نیا دیتے جاؤ - تین دفعہ کے عمل سے رنگ
پکڑ کر زرد ہو جائیگا - ورنہ انتہا درجہ سات دفعہ یہ عمل ہونا چاہیئے اِس ترکیب
سے ارغوان کے مانند سُرخ ہو جائیگا - مجرب ہے -

زرنیخ و کبریت

عربی زرنیخ ہندی ہڑتال - یہ سُرخ - سفید و زرد ہوتی ہے - عمدہ ورق
ورق بہ رنگ زرد ارمنی ہوتی ہے - بو اس کی گندھک کی سی ہوتی ہے - اگر
چربی میں ملا کر زخموں پر اور نسور اور جرب رطب پر صنوبر کی گوند سے ملا کر
لگائی جائے - تو اُنہیں اچھا کر دیتی ہے - اور بیاز اظفار یعنے ناخنوں کی سفیدی
اور اثار خون منصفاً کو مفید ہوتی ہے - اگر زرنیخ سُرخ یعنے منسل کو پیس کر اور
بھنگ کے پانی کے ساتھ گوندھ کر بال اُکھاڑی ہوئی صاف جگہ پہ لگا دیں
پھر تمام عمر بال نہیں اُگتے - گرم خشک تیسرے درجہ میں ہوتی ہے - جلد کو
سڑاتی اور کاٹتی ہے - بواسیر پہ مالش کرنے سے نفع دیتی ہے -

(نمبر ۲) کبریت یعنے گندھک

انکا تعلق کن ستاروں سے ہے

گندھک کی بناوٹ سورج کی اجزا سے ہے - اور ہڑتال کی چاند سے
گندھک ایک قدیمی روح ہے - اور ہڑتال کی پیدائش اُس سے ہوئی ہے
یہی وجہ ہے کہ گندھک کی سی بو اسمیں ہوتی ہے - آفتاب کو شمش کہتے ہیں
اسواسطے جوہر سُرخ آتشی اسمیں موجود ہے - مزاج گرم خشک اسکی ہوتی ہے -
ورنہ خشکی اعتدال کو سنبھالے ہوتی ہے - اور زرنیخ یعنے ہڑتال کی بناوٹ
چاند سے ہے - چاند کو قمر کہتے ہیں - اسکا جوہر بھی آتشی ہوتا ہے - طبع اُس کی

سرد و تر ہوتی ہے۔ زردی۔ سفیدی۔ سبزی مارتی ہے۔

اشیاء جن سے گندھک ہڑتال شدھ کیجاتی ہے

زنگار۔ چونہ۔ چونہ انڈہ۔ نمک۔ برادہ تانبا۔ برادہ آہن۔ برادہ ارزیز۔ برادہ سکہ۔ مردارسنگ۔ کسیس۔ پھٹکڑی۔ ساجی۔ ابرک۔ سمندر پھین یا جھاگ مس سوختہ جسکو ہندی میں سنگڑ سخ کہتے ہیں۔ گل سفید۔ ہندی کھری۔ راکھ مازو۔ راکھ بلوط۔ راکھ گوبر انسانی وحیوانی۔ اوّل تو تمام سے ورنہ چند ایک سے گندھک اور ہڑتال کو بنانا چاہیئے۔ ہڑتال اور گندھک کے جلانے دھونے اور پکانے کی وضع ایک ہی ہوتی ہے۔ اور کشتہ یا جوہر زنگار سے لیتے ہیں۔

وہ پانی جنمیں گندھک ہڑتال کھرل کیجاتی ہے

سرکہ۔ نمک کا پانی۔ پھٹکڑی کا پانی۔ کسیس کا پانی۔ نوشادر کا پانی۔ پیشاب انسانی وحیوانی۔ دہی کی مکھن نکالی ہوئی لسی۔ گلگل کا پانی۔ ترنج کا پانی۔ سجی کا پانی۔ چونہ کا پانی۔

صنعت تصعید جوہر گندھک و ہڑتال

گندھک یا ہڑتال دو تولہ میں اشیائے اوّل الذکر ہر ایک ایک ایک تولہ ملاکر تمام آخر الذکر چار چند پانیوں میں ملاکر ایسا کھرل کرو۔ کہ وہ جذب ہو جائے۔ پھر دھوپ میں رکھو۔ دوسرے دن اس سفوف کھرل شدہ کو قلعی دار دیگ میں ڈالدو۔ اور اُس کے سر پہ سرپوش رکھدو۔ اور اُسے مضبوط کھڑیا مٹی سے گل حکمت کرو۔ اور سرپوش میں تھوڑا سا سوراخ کردو۔ نیچے پہلے دھیمی دھیمی پھر تیز آگ جلادو۔ سیاہ دھواں سوراخ کے راستہ نکلیگا۔ اُسے نکلنے دو۔ جب سفید دھواں آنے لگے۔ تو سوراخ کو کھڑیا مٹی سے بند کردو۔ اور جان لو۔ کہ کشتہ یا جوہر ہوگیا ہے اسوقت آگ بجھادو۔ اور وہاں ہی سرد ہونے دو۔ دوسرے دن بڑے احتیاط سے آہستگی کیساتھ کھولو۔ اور جو جوہر پیالے کے ساتھ لگا ہو۔ اُسے اُتار لو۔ پھر اُسی قدر

انہیں اشیاء اور انہیں پانیوں میں کھرل کر کے پانی جذب کرو۔ اور دھوپ میں سکھا کر بدستور دیگ میں رکھکر جوہر اڑاؤ۔ سفید ہو جائیگا۔

شناخت درستی کشتہ یا جوہر ہڑتال

ایک چاندی کا کاسہ یا پترہ لو۔ اور اسے آگ پر گرم کرو۔ اور جوہر مذکور تھوڑا اس پر ڈالدو۔ جتنی جگہ پر ڈالا جاوے۔ اگر وہ سیاہ نہ ہو تو جانلو کہ کدورت در ملوثات سے پاک ہے۔ اگر اپنی جگہ کو سیاہ کردے۔ تو جان لو۔ کہ ناپاک ہے۔ اور کدورت باقی ہے۔ پھر اسکا جوہر بطریق محولہ اڑاؤ۔ یا پانچویں یا چھٹے عمل سے پاک ہو جائیگا۔ اخیر درجہ ساتویں مرتبہ کا ہے۔

ترکیب دیگر

گندھک یا ہڑتال جو چاہو لو۔ اور اس کے ہموزن نمک اندرانی ملا کر دونوں کو سرکہ کے ساتھ کھرل کرو۔ اور مثل ترکیب اوّل کے بریاں کر کے جوہر اڑاؤ۔ جو مصعد یا کشتہ ہو لیکر پھر اور نمک ڈالکر بطریق اوّل سرکہ میں کھرل کرو۔ چند بار ایسا کرو۔ جب سفید ہو جائے۔ نمک اس کے نیچے ڈالو۔ تب سیاہ ہو جائیگا پھر اسکو نوشادر حل کردہ میں سات بار جلاؤ۔ جب نصف پگھلے مسادی اسکے چونہ انڈہ۔ اور نیز ملا کر نوشادر محلول میں گلاؤ۔ جب آدھ گلی جوہر پارہ جو سفید اکسیر کے لئے بنایا ہوا ہو۔ ملا کر نوشادر حل کردہ میں پگھلاؤ۔ جب نصف پگھلے کھرل میں ڈالکر ماء الطلق[1] میں کھرل کرو۔ جب پانی جذب ہو جائے۔ آگ دھیمی دھیمی دیکر قلعی دار دیگ میں بریاں کرو۔ پانچ بار اسطرح جلانے سے مثل چاندی کے سفید ہو جائیگا۔

ترکیب شناخت درستی اکسیر

مس کے ٹکڑے پر ڈالنے سے دھواں نہ دے۔ اور نفوذ کرے۔ تو جان لو کہ ظاہر باطن اسکا یکساں ہے۔

[1] یہ ایک قسم کی شراب ہوتی ہے۔

یہ جوہر حد درجہ سات بار کا جلایا ہوا - ایک درم - ایک رطل - ہر قسم کی دھات کو مثل چاندی کے بنا دیتا ہے۔

ترکیب دیگر - گندھک یا ہڑتال کو لو - اور مساوی اسکے ابرک محلوب ملا کر ساجی کے پانی سے کھرل کرو - اور آگ دیکر قلعی دار دیگ میں جوہر اڑاؤ - جو جوہر کہ اڑ کر پیالہ میں آوے - اسکو پھر ابرک محلوب دسر کہ مقطر میں کھرل کرو - اور آگ دیکر جوہر اڑاؤ - چند بار متواتر ایسا کرو - سفید ہو جائیگا - جب سیاہی بالکل معدوم ہو جائے - تو چار حصے زیادہ نمک ساجی صاف پاک اسمیں ملا دو - اور نوشادر حل کئے ہوئے میں پگھلاؤ - جب مثل نمک کے ہو جائے - آدھ گلاؤ حل کرو - عقد کرو - رنگ دو -

اس جوہر کا ایک جزو ہزار جزو تانبا کو عمدہ چاندی بنا دیتا ہے - اگر بجائے ہڑتال کے گندھک ہو تو عمل اسکا مثل دوست داری کے ہو جاتا ہے

ترکیب دیگر برائے سرخی اکسیر - گندھک اور ہڑتال کو لیکر دھواں اور بدبو اسکی نکالدو - اور ایک رطل کو لیکر اسمیں ایک رطل چونہ انڈہ اور مکلس کی ہڈیوں میں ملا کر کھرل کرو - تین روز کھرل کرتے رہو - اور کھرل کرتے وقت نمک کا پانی دیتے رہو - دن بھر کھرل کرو - اور رات کو آگ دھیمی دھیمی دیکر جوہر اڑاؤ - تین بار دیگ قلعی دار میں یہ عمل کرتے رہو - اور ہر عمل کے وقت انڈہ کا چونہ اور ہڈیوں کا چونہ دیتے رہو - سفید ہو جائیگا - امتحان کر کے دیکھو - اگر وہ چاندی کے تپے ہوئے ٹکڑے کو سیاہ نہ کرے - تو پانی کیمس سرخ کا دیکر آگ پر چڑھا دو - اور پانی دو - تاکہ چاندی کے ٹکڑہ کو سیاہ نہ کر سکے - اور دھواں نہ دے - اسیطرح کا سدھ کیا جوہر گندھک ایک درم - تینس درم تانبہ کو سونا بنا دیتا ہے - جو سیاہی مائل ہوتا ہے -

ترکیب دیگر - گندھک یا ہڑتال حسب مرضی لو - اور نمک کے پانی یا سجی کے پانی سے کھرل کرو - اور دیگ قلعی دار میں ڈالکر جوہر لو - پھر ایک دن رات کھرل کرو - اسیطرح متواتر کئی بار کرو - کہ سفید ہو جائے - پھر دھو ڈالو - تاکہ رنگ اور شکل اسکا برف اور چونہ کی مانند ہو جائے - ہر بار کے کھرل کے بعد دھویا

جاتا ہے۔ پھر اُسکو حل کئے ہوئے نوشادر میں گھلاؤ۔ یہ عمل تین بار کرو۔ تاکہ تمکین ہو جائے۔ پھر کھرل میں ڈالکر حل کرو۔ اور جو ثقل رہ جائے۔ اُسکو بار بار نوشادر محلول میں گھلاؤ۔ اور حل کر کے گرہ باندھ لو۔ ایک حصّہ اس کا تین حصّے تانبہ کو سفید چاندی بنا دیتا ہے۔

ترکیب دیگر۔ پارہ مصعد۔ ہڑتال یا گندھک مصعد کو چاندی یا قلعی محلول میں حل کر کے گرہ باندھو۔ ایک جزو اسکا چارسو جزو دھات کو رنگ دیسکتا ہے اگر اسکو کھرل کرنا ہو تو چار حصّہ پارہ مصعد محلول ڈالکر جذب کرو۔ اور دھیمی دھیمی آگ دیکر حل کرو۔ اسکی ایک جزو چھ سو جزو دھات کو رنگ دیسکتی ہے۔

کشتہ جات ہڑتال

نمک طعام دو چھٹانک لیکر ایک بڑے سے اُپلے میں سوراخ کر کے ایک چھٹانک نمک اُسمیں بچھا دو۔ اور اُسکے اوپر ۱۰ تولہ لجالو یعنی لاجونتی بوٹی کی تہ دیکر اُسکے اوپر ایک تولہ ہڑتال اور ۱۰ تولہ لاجونتی اور ایک چھٹانک نمک ڈالدو۔ اور اُس اُپلے کے اوپر دو سیر اُپلے نیچے اوپر چُننکر آگ دیدو۔ سفید رنگ کا کشتہ ہو جائیگا۔ خوراک مقدار ایک چاول۔

کشتہ ہڑتال دیگر

ازحد مفید جذام۔ ترکیب ہڑتال منسل۔ دونوں برابر وزن لیکر کھرل کریں۔ پھر دو سکوروں میں رکھکر اوپر سے گل حکمت کر کے بیس سیر اُپلوں کی آگ دیدیں۔ سوائے جذامی کے دوسرے کو نہ دیں۔

کشتہ ہڑتال دیگر

گھیکوار کی شاخ لیکر اُسکے ایک طرف چیرا دیں۔ پھر ایک تولہ گودنتی ہڑتال کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اُسمیں بھر دیں۔ اُسکے اوپر کپڑا باندھکر کپروٹی کر دیں اور گیارہ سیر اُپلوں کی آگ دیں۔ سفید رنگ کا کشتہ ہو جائیگا۔ وجع مفاصل

اور بخاروں میں دینا اس کا مفید ہوتا ہے۔

کشتہ ہڑتال ورقی دیگر

یہ ایک دو تولہ لیکر اسکو آک کے دودھ میں ۳ یوم تک بھگو رکھیں پھر گھیکوار کے پانی میں ۳ پہر کھرل کرکے ۴ تولہ پھٹکڑی شیشہ اوپر نیچے ایک پیالہ کے ڈالکر اور اس کے اوپر دوسرا پیالہ دیکر کپرد ٹی کرکے آنچ دیدیں مقدار خوراک ایک رتی ہے۔

کشتہ دیگر

ہڑتال طبقی ایک تولہ۔ سفوف ہلیلہ کابلی ۱۰ تولہ۔ سفوف سوہاگہ ۷ تولہ۔ پہلے ہڑتال کو ٹکڑہ ٹکڑہ کریں۔ اور ایک مٹی کا پیالہ لیکر اسمیں دو تولہ سوہاگہ بچھادیں۔ اسکے اوپر سفوف ہلیلہ ایک پوٹہ بچھا کر پھر ہڑتال اس پر رکھکر سوہاگہ اور ہلیلہ کی تہ یکے بعد دیگرے دیئے جائیں۔ پھر پیالہ کو گل حکمت کرکے بیس سیر اپلوں کی آنچ دیں۔ پھر جو جوہر پیالہ کے اوپر ہو۔ اتار کر سرکہ مقطر میں کھرل کریں۔ اور ثفل کو علیحدہ سرکہ میں حل کرکے علیحدہ اسطرح پکائیں۔ پھر دونوں کو ملاکر دو دفعہ آنچ دیں۔ عمدہ کشتہ ہو جائیگا۔

دیگر کشتہ زرنیخ

اسکو ہڑتال ہم کہتے ہیں۔ مٹی کی ہانڈی ڈھاک کی لکڑی کی راکھ کی تہ لگاؤ۔ اسکے اوپر ہڑتال نیم کوب کرکے رکھدو۔ اسکے اوپر راکھ ڈھاک کی تہ لگادو۔ اور ہانڈی کے نیچے آگ جلادو۔ جس جگہ دھواں نکلے۔ وہاں اور راکھ ڈالدو۔ جب دھواں نکلنے سے اطمینان ہو جائے۔ تو ہانڈی کے نیچے آگ دیدو۔ ہڑتال۔ چونہ قلعی کی یارہ پھاونے سے بندھ ہوتی ہے۔

دیگر طریق: مدبر کرنے ہڑتال زرنیخ سرخ یعنے منسل کو نیم کوب کرکے ریحان کے پانی کے ساتھ جبکا حل سرخ ہوتا ہے۔ تین بھاونا دیکر خشک کرکے کام میں لاؤ۔

کشتہ ہڑتال دیگر

دو تولہ ہڑتال ورقی لو۔ پھر دو تولہ مین پھل۔ اور گیارہ تولہ لال مرچ لیکر دونوں کا نگدا خوب باریک گھوٹ کر بناؤ۔ نگدہ کے بیچ ہڑتال ورق کی ہوئی رکھدو۔ پھر کپڑ مٹی کرکے ایک من پانچ سیر آپلوں کی آگ دیدو۔ نہایت نفیس کشتہ ہو جائیگا۔ خوراک ایک رتی سے لیکر ۲ رتی تک۔ یہ کشتہ وجع المفاصل وعوارض ریح میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

کشتہ ہڑتال دیگر

دو تولہ ہڑتال ورقی میں ۶ ماشہ ست اجواین اور ایک تولہ ست پودینہ اور ڈیڑھ تولہ مشک کافور۔ اور ۳ ماشہ جوہر لوبان پیسکر نیچے اوپر ایک پیالہ کے رکھکر اس کے درمیان ہڑتال کے ٹکڑے رکھیے۔ اور پیالہ کو گل حکمت کرکے ڈھائی سیر آپلوں کی آگ دیدیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ عمدہ کشتہ بن جائیگا۔ خوراک دو چاول۔ دودھ وغیرہ کے ساتھ۔ تمام قسم کے بخاروں اور تپ دق کا یہ حکمی علاج ہے۔

زہب

زہب عربی کو فارسی میں زر ہندی میں سونا کہتے ہیں۔ لطیف معتدل ہوتا ہے۔ بعض حکماء کا قول ہے کہ مقوی دل ہے۔ سونا کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ غم اور خوف کو نزدیک نہیں آنے دیتا۔ دوجانب قیب اور خفقان کا محافظ ہوتا ہے۔ منہ میں رکھنے سے منہ کی بو جاتی رہتی ہے۔ اسکی سلائی سے سرمہ لگانا قوت بصارت کو قوی کرتا ہے۔ ادویہ میں ملا کر کھانے سے فالج۔ جذام۔ نقرس اور عرق النساء کو فائدہ دیتا ہے۔ ملک یمن کے ایک وزن کا نام زہب ہے صرع یعنی مرگی کا بھی علاج ہے۔ زنگ اور مٹی کی آلائش سے محفوظ رہتا ہے جب گندھک پارہ کو کشش کرتی ہے۔ تب دونوں اجزا ملکر زہب کی صورت

بن جاتے ہیں نقصان ہڑتال غیر مدبر۔ جذام اور تپ لاتا ہے۔ رنگ چہرہ کا خراب کرتا ہے۔ خام بینی کا اجما کرتا ہے۔ حبس بول۔ ریگ مثانہ۔ قبض شکم پیدا کرتا ہے۔ طریق مدبر کرنے ہڑتال کا۔ ہڑتال کے ورق ورق جدا کر کے کپڑے کے ٹکڑے میں باندھکر میٹھے کے پانی میں بطریق ڈول جنتر دو سر آنچ دیکر کام میں لاویں مقدار خوراک ۱۔ رتی سے لیکر ۴ رتی تک ہے۔ امراض انوپان کے نام حسب ذیل ہیں ذہن یعنے قوت حفظ کے اجزاء اسی سے تعلق رکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسکی تلاش کی عمر بھر فکر اور تمیز ہوتی رہتی ہے۔

اس کا تعلق کس سیارہ سے ہے

اسکا تعلق سورج سے ہے۔ سورج کو آفتاب اور شمس کہتے ہیں۔ اس کے آتشی جوہروں کے باعث سونا سرخ ہوتا ہے۔ مزاج اسکا گرم خشک ہوتا ہے الا خشکی اسکی حب اور ادویہ سے ملایا جاوے۔ تو اعتدال پر آجاتی ہے۔ اس سبب سے حکماء اس کو شمس کہتے ہیں۔ اور قوت شمس کی دوسرے سیاروں سے بڑھ چڑھکر ہوتی ہے۔ اسلئے انکی روحانیت کی چمک کا فعل یہی ہوتا ہے اور دُنیا کے پہاڑوں۔ کانوں سے جو سونا پیدا ہوتا ہے۔ وہ اسی کے آتشی جوہروں کی طبیعت کا خاصہ ہوتا ہے۔

ترکیب سونیکے حل کرنیکی

برادہ سونا سجی کے پانی میں حل کر کے پارہ کو اسمیں عقد کرو۔ اور چاندی پر ڈالو۔ سُنہری رنگ ہو جائیگا۔ حکماء کا قول ہے کہ جو دھات حل کر کے عقد کی جائے۔ اگر کمزور دھات پر ڈالی جائے۔ رنگ دیتی ہے۔

ترکیب کشتہ سونا

ایک تولہ سونا لیکر کٹھالی میں گلائیں۔ اور سولہ ماشہ شیشہ ڈالکر اسمیں ملادیں۔ اور ٹھنڈا کر لیویں۔ اور اس مرکب کو کھرل کریں۔ کھرل کرتے وقت

ایک سیر لیموں کا پانی لیکر رکھیں - اور ڈالتے جائیں - جب آب لیموں تمام جذب ہو جائے - اسکی گولی بنائیں - اور مساوی اسکے گندھک آملہ سار لیکر گل حکمت کرکے سکھاویں - اور بیس سیر اُپلوں کی آنچ دیں - اس طریق سے سات دفعہ آنچ دیں - کشتہ ہو جائیگا -

ترکیب کشتہ سونا دیگر

پہلے پوست درخت کچنال کی دو کٹھالیاں بنائیں - انکے درمیان ۲ ماسہ سونے کی ڈلی دو کٹھالیوں کو بند کرکے ایک مٹی کی کٹھالی میں رکھیں اور دو پیالہ نیچے اوپر رکھکر گل حکمت کرکے سکھالیں - بعدہٗ اُپلوں کی ایک من تیز آگ کے درمیان رکھدیں - کشتہ ہو جائیگا - اگر کچھ کسر رہے - دو بارہ سہ بارہ یہی عمل کریں - بقدر حسب مناسب کھلاؤ -

ترکیب دیگر کشتہ سونا

۳ ماشہ سونا لو - اور اسکا پترہ باریک کرکے ٹکڑے ٹکڑے کرلو - ٹکڑے چاول کے دانے کے برابر ہوں - پھر سنبھالو کی پتیاں سبز ایک سیر لیکر اسکا نگدا بناؤ - اور تہ بہ تہ سونے کے ٹکڑے اور سنبھالو کی پتیاں نیچے اوپر دیکر جلاتے جاؤ - پھر گولہ سا بناکر کپڑے سے گل حکمت کرو - اس گولہ کو تین آثار اُپلوں کی آنچ دیدو - کشتہ ہو جائیگا - اگر کچھ کسر رہے - دو بارہ سہ بارہ یہ عمل کرو - مفید اور اکسیر کشتہ بنے گا -

ترکیب دیگر کشتہ سونا

ترکیب بالا گنجال لوٹی سے کشتہ اعلیٰ بن جاتا ہے -

ترکیب کشتہ سونا دیگر

۳ - ماشہ سونا لو - اور پھر سیندور منسل - ہر ایک دو تولہ لیکر دونوں کو

باریک پیس لیں۔ سونا گلا کر تھوڑی تھوڑی یہ دوا چھڑکتے جائیں۔ اور لوہے کے ہلانے سے ہلاتے جائیں۔ اس طریق سے تین دفعہ پگھلانے سے کشتہ ہو جائیگا۔

دیگر ترکیب کشتہ سونا

سونا چھ ماشہ کا برادہ کریں۔ اور برابر اُسکے گندھک آملہ سار ملا کر گھیکوار کے گودہ میں کھرل کریں۔ پھر چھوٹی چھوٹی ٹکیا بنا کر اُسے دو سکوروں میں رکھکر گل حکمت کریں۔ اور پندرہ سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ پندرہ مرتبہ اتنے ہی اُپلوں کی آگ دیتے رہیں۔ نہایت سُرخ رنگ کا کشتہ ہو جائیگا۔ اس کشتہ میں چمک نہیں رہتی۔

فوائد:۔ دلکو قوت دیتا ہے۔ راج روگ کو دفع کرتا ہے۔ اگر کشتہ کرتے وقت بموزن سونا کے موتی ان بندھ ملا کر آپ گھیکوار میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر آنچ دیں۔ تو نہایت ہی قوی ہو جاتا ہے۔

کشتہ سونا دیگر

نیلا تھوتھا۔ مرقشیشا جسکو ہندی میں سون مکھی کہتے ہیں۔ دونوں بموزن لیکر باریک کریں۔ اور سونے کے باریک پترے کر کے نیچے اوپر پتھروں کے دوا لیسپ کر روئی میں رکھکر گل حکمت کریں۔ اور بیس سیر اُپلوں کی آگ دیدیں عمدہ کشتہ ہو جائیگا۔ اگر کچھ کسر رہ جائے۔ تو دوبارہ یہی عمل کریں۔ چاندی اور تانبا بھی اس ترکیب سے کشتہ ہو جاتے ہیں۔

دیگر کشتہ سونا

سونا کا پترہ لیکر آگ میں سُرخ کریں۔ اور خالص عمدہ شراب میں تیس بار یا چالیس بار بجھائیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔

دیگر کشتہ سونا

برادہ سونا اور پارہ دونوں مساوی الوزن لو۔ اور انہیں لیموں کے رس میں

کھرل کرو۔ یہ گولی بنا کر روئی میں رکھکر گندھک آملہ سار نیچے اوپر دیکر آنچ دیدو کشتہ ہوجائیگا۔ اگر کچھ کسر رہے۔ دوبارہ یہی عمل کرو۔

دیگر کشتہ سونا

کانٹا دار چولائی میں بھی لگدے بنا کر رکھنے سے کشتہ ہوجاتا ہے جسکی ترکیب یہ ہے۔ سونا[1] کا برادہ تین ماشہ۔ چولائی کانٹا دار ایک پاؤ لیکر اسکا نگدہ بنادیں۔ اور برادہ کو تہ بہ تہ اسکے نیچے اوپر دیکر کسی باریک کپڑے میں گول سا گولا بنائیں۔ اور اوپر اسکے چولائی کا نگدہ دیکر اور سکھاکر ۱۲ سیر اپلوں کی آگ دیدیں۔

دیگر کشتہ سونا

ایک اشرفی لیکر بچھوا[2] نامی بوٹی میں جسکے پھول سفید اور پتے مانند پان کے ہوتے ہیں۔ یہ قد آدم ہوتی ہے۔ ہردوار۔ شملہ۔ دہرہ دون۔ اور گڑھوال کے پہاڑوں میں بکثرت ہوتی ہے۔ اسکے پتوں کا پندرہ تولہ نگدہ بناؤ۔ اور اسمیں اشرفی لپیٹ کر گل حکمت کرو۔ اور اکیس سیر کوئلوں کی آگ دیدو۔ کشتہ ہوکر اشرفی پھول جائیگی۔

فوائد:۔ مقوی دل و دماغ و جگر ہوتا ہے۔ تمام اعضا و قوا کو تقویت دیتا ہے۔ ماج روگ دفع کرتا ہے۔ جنون اور خفقان اور ضیق النفس (دمہ) کو خطرے دور کرتا ہے۔ مقوی باہ ہوتا ہے۔ اور نزلہ یا زکام کو دور کرتا ہے۔ اور چہرہ رنگ سرخ کرتا ہے۔ منی کو غلیظ بناتا ہے۔ **مقدار خوراک:**۔ ایک رتی۔ انوپان ذیل کے ساتھ پرہیز۔ دال مونگ۔ کھٹائی۔ لال مرچ۔ تیل والی اشیاء۔ چھاچھ۔

---

[1] اگر سونا غیر مصفا کا کشتہ کھانے سے قوت بدن اور منی زائیل ہوجاتی ہے۔ اور درد گردہ ہوجاتی ہے۔ اور قریب المرگ کردیتا ہے۔ ترکیب مصفا کرنے سونے کی یہ ہے سونے کے پترہ کرکے گل سفید۔ نمک سنگ ہموزن برابر لیں۔ اور پترہ مٹی کے کوزہ میں رکھکر یہ دوا نیچے اوپر تہ بہ تہ سات تہ دیں۔ پھر دوسرا کوزہ اسکے اوپر لب بلب ملاکر ڈھانک دیں۔ اور گل حکمت کرکے بالو جنتر میں رکھکر چار چار پہر چار مرتبہ آگ دیں سونا صاف ہوجائیگا۔ [2] بچھوا نامی بوٹی میں اس طریق سے پسیہ پیدا ہوجاتا ہے

امراض	انوپان
کمی باہ	دو تولہ مکھن کے ساتھ۔
تقویت دماغ وجگر	۲ تولہ مکھن میں ۶ ماشہ مغز بادام مقشر ۳ ماشہ طباشیر ایک الائچی ملا کر دیں۔ یا مربہ آملہ یا سیب کیساتھ کھلا دیں۔
تقویت اعضا وقوا	۳ تولہ بالائی میں ۶ ماشہ مصری ملا کر دیں۔
راج روگ	برگ پان میں ایک رتی۔
نزلہ زکام	منقٰی کے دانہ نکالکر پوست میں ڈالکر دیں۔
ضیق النفس	مورتی ست ملٹھی میں ملا کر پان میں رکھکر کھلا دیں۔
غلیظ منی	۰۲ تولہ مکھن کے ساتھ دیں۔
جنون وخفقان	۲ ماشہ طباشیر ۳ ماشہ صندل سفید کا سفوف ۲ تولہ مکھن میں ملا کر کھلا دیں

اور دیگر امراض بدرقہ مناسب سے کھلا دیں۔ یہ خوراک مردوں کے لئے ہے۔ عورتوں کو بھی اسی مقدار میں دے سکتے ہیں۔ استعمال مکھن۔ گھی۔ دودھ۔ مرغن اشیاء مغز بادام۔ مغز پستہ۔ گوشت۔ کدو۔ گاجر۔ شلغم۔ وغیرہ وغیرہ۔

دیگر ترکیب کشتہ سونا

کشتہ پارہ۔ مرقشیشا یعنے سون مکھی۔ مدبر گوکھرو۔ مدبر ہر ایک تولہ تیرہ ماشے سونا۔ ۹ ماشہ پہلے اشیاء مذکورہ بالا کو باریک کرکے دودھ آک۔ دودھ تھوہر میں ملا کر سونے کے پتروں پر لگا دیں۔ اور خشک ہو جانے پر کسی برتن میں رکھکر گل حکمت کرکے گز بھر کی آگ دیدیں۔

ترکیب دیگر

سون مکھی۔ نیلہ تھوتھا مدبر ہر ایک تولہ باریک کرکے دودھ آک اور دودھ تھوہر (زقوم) میں ملا دیں۔ اور چھہ ماشہ سونے کے پتروں پہ نیچے اوپر دیکر آگ دیدیں۔

ترکیب دیگر

ہینگ خالص ۔ شنجرف رومی ۔ زاجلی منسل مصفا ہر ایک ۹ ماشہ باریک کریں اور دودھ آک ۔ اور دودھ تھوہر قوم استھوہر میں لت پت کر کے ۹ ماشہ سونا پر چڑھاویں ۔ اور نیچے اوپر دیکر آنچ دیدیں ۔

فوائد: ۔ علت چشم اور زہر کو مفید ہے ۔ بدن کو قوی کرتا ہے ۔ کمزور کو موٹا کرتا ہے ۔ رنگ چمکاتا ہے ۔ عقل بڑھاتا ہے ۔

فضہ

فضہ عربی نام ہے ۔ فارسی میں سیم ۔ ہندی میں چاندی بولتے ہیں ۔ سرد خشک ہوتی ہے ۔ رطوبت کو فنا کرتی ہے ۔ قوت تحلیل و تلطیف رکھتی ہے ۔ بعض حکماء متفق الزبان ہیں ۔ کہ گرمی سردی میں معتدل ہوتی ہے ۔ خفقان کی بہترین دوا ہے ۔ اسکے برتن میں شراب پینا جلد نشہ لاتا ہے ۔ چاندی گندھک کی بو سے کالی ہو جاتی ہے ۔ جب اسکو نمک کے پانی سے دھوئیں ۔ سفید ہو جاتی ہے ۔ اہل عرب شراب کھجور سُرخ نشہ جلد لانے کے لئے اسکے برتن میں پیتے تھے تب ہی تو اس شراب کا نام فضیح قرار پاگیا ۔ قلعی اور پارہ کی آمیزش سے سختی پکڑتی ہے ۔ اور چوٹ لگانے پر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے ۔ یہ معدنی دھات ہے گندھک ۔ اور پارہ کے اسمیں ملنے سے یہ چاندی کی صورت اختیار کر لیتی ہے ۔ جب پارہ کی سفیدی گندھک پر غالب آجاتی ہے ۔

اسکا تعلّق کس سیّارہ سے ہے

چاندی کا تعلّق چاند سے ہے ۔ چاند کو ماہ اور قمر کہتے ہیں ۔ اسکی بناوٹ آتشی جوہروں سے ہوتی ہے ۔ وہ بھی خواص چاندی کے ہوتے ہیں ۔ خواص ماہ قمر کے باعث یہ نقرہ موسوم ہوتی ہے طبع اسکی سرد تر ہوتی ہے زردی سفیدی اور سبزی کی جھلک مارتی ہے ۔ جب حکماء اسکو سفید دواؤں میں

ملاتے ہیں۔ تو حل ہو جاتی ہے۔ یا وہی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ اس اکسیر کو قمر بولتے ہیں۔ وہ اکسیر جب پارہ پر ڈالتے ہیں۔ چاندی ہو جاتا ہے۔ اور یہ اثر عرصہ تک بنا رہتا ہے۔ قمر کا قیام آسمان کے پہلے طبقہ پر ہے۔ بُرج اسکا سرطان ہے۔ چاندی کی بناوٹ اجزاء چاندسے ہوتی ہے۔ طبع سرطان سرد تر ہوتی ہے۔ سردی اسمیں چار درجے اور تری چھ درجے ہوتی ہے۔ گرمی خشکی اسمیں نہیں ہوتی یہی سبب ہے کہ آگ پر جلد پگھل جاتی ہے۔ جو گرمی خشکی اسمیں ہوتی۔ اُسکے باعث یہ نہیں بڑھتی ہے۔ اور سردی تری زمین کی اسمیں اثر نہیں کرتی ہے

ترکیب کشتہ جات چاندی

چاندی کو کٹھالی میں گلا کر اس پر شیر دودھی ڈالکر سرد کریں۔ اکیس بار اسطرح بجھا کر چاندی کی ڈلی کو دودھی کی لگدی میں رکھکر گل حکمت کریں۔ اور آنچ دیدیں۔ اکیس آنچوں میں کشتہ ہو جائیگا۔

دیگر ترکیب کشتہ چاندی

چاندی ۱۰ ماشہ لیکر اُسکے پترے کریں۔ اور اندراین کے پھل میں رکھکر گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اُپلوں کی آنچ دیدیں۔ اسیطرح اندراین کے پھل کے بیچ رکھکر اکیس آنچ دیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔

ترکیب دیگر

ہڑتال ورقی ایک تولہ لیکر لیموں کے عرق میں کھرل کریں۔ اور دو تولہ چاندی کے پترے لیکر ہڑتال کو اوپر نیچے رکھکر لیپ دیں۔ اور دو سکوروں میں رکھکر گل حکمت کریں۔ پھر بیس سیر اُپلوں کی آنچ چار مرتبہ دیدیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔

دیگر ترکیب کشتہ چاندی

۵ تولہ سون مکھی بھگو کر کے دودھ میں حل کر کے۔ چاندی کے پتروں پر لیپ

دیں۔ اور اُسکو دو سکوروں میں رکھکر گل حکمت کریں۔ اور بیس سیر اُپلوں کی آگ دیدیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔ اگر کچھ کسر رہے۔ تو دوبارہ سہ بارہ یہی عمل کریں

دیگر ترکیب کشتہ چاندی

گندھک ۵ تولہ لیکر اُسکو تھوہر کے دودھ میں حل کرکے ۹ ماشہ چاندی پر لیپ دیں۔ اور دو سکوروں میں رکھکر گل حکمت کریں۔ اور دس سیر اُپلوں کی آگ دیدیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔ یہ عمل متواتر پانچ دفعہ کریں۔

دیگر کشتہ چاندی

ایک روپیہ لیکر اُسکے اوپر پیپلا مول کا سفوف ۷ تولہ رکھیں۔ اور ایک اُپلے میں رکھکر دوسرا اُپلا اُسکے اوپر رکھیں۔ اور ۹ سیر اُپلوں کی آگ دیدیں۔ جب ٹھنڈا ہو جائے۔ تو ایک ماشہ پارہ اور ۷ تولہ سفوف پیپلا مول نیچے اوپر پھیلا کر روپے کو بدستور اُپلے میں رکھکر دوسرا اُپلا اُسکے اوپر رکھیں۔ اور آگ ایک سیر اُپلوں کی دیدیں۔ یہ عمل ۱۳ دفعہ کریں۔ ۸۰ تولہ سفوف پیپلا مول خرچ ہوگا۔ اور روپیہ کشتہ ہو جائیگا۔

خوراک:۔ ایک رتی گرم دودھ کیساتھ جبمیں منقہ کے دانے ڈالکر ابلا ہوا ہو۔

دیگر کشتہ چاندی

سنکھیا سفید ۶ ماشہ۔ ہڑتال ورقی ۹ ماشہ۔ طوطیا ایک تولہ۔ باریک کرکے ایک سکورہ میں بچھادیں۔ اور چاندی اٹھارہ ماشہ کا پترہ کرکے اُس پر پھیلادیں اوپر اُسکے نصف باقی کا سفوف ڈالدیں۔ اور سکورہ پر دوسرا سکورہ دیکر گل حکمت کریں۔ اور اکیس سیر اُپلوں کی آگ دیں اگر کسر رہے یہ عمل متواتر پانچ دفعہ کریں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکالیں۔ اور کسی موٹے کپڑے میں باندھیں اور گیہوں کے ڈھیر میں داب دیں۔ ہفتے کے بعد نکالیں یہ کشتہ آتشک کیلئے مفید اکسیر ہے مقدار خوراک ایک خس مکھن میں ملا کر دیں۔ ترش اشیاء و بادی اشیاء سے پرہیز کرائیں۔

دیگر کشتہ چاندی

چاندی ۹ ماشہ لو۔ اور اُسکے پترے بناؤ۔۔ اور ۹ ماشہ مشک کافور۔ ایک تولہ ست اجواین۔ اور ڈیڑھ تولہ ست پودینہ۔۔ ایک تولہ لوبان پیشکر چاندی کے پتروں میں ملاؤ۔ اور نیچے اوپر ڈھانک کر ایک مٹی کے کورہ سکورہ میں رکھکر اوپر اُسکے دوسرا سکورہ رکھکر گل حکمت کرو۔ اور سُکھاؤ۔ بعدہٗ سوا من اُپلوں کی آگ دو۔ ٹھنڈا ہونے پر دیکھو۔ اگر کچھ کسر رہی تو دوبارہ سہ بارہ یہی عمل کرو۔ عمدہ اور اعلیٰ کشتہ ہوجائیگا۔

خوراک:۔ ایک تولہ مکھن کے ساتھ یہ کشتہ مقوی، دل دماغ ہے۔ اس کی دو خوراک سے دھڑکا کا فور ہوجاتاہے۔

دیگر کشتہ چاندی

چاندی ایک تولہ لو۔ اور اُسکا پترہ کرکے ریزہ ریزہ کرو۔ اور کٹھالی میں ڈالکر سُرخ کرو۔ پھر ادرک یا سونٹھ کے پانی میں بجھاؤ۔ یہ عمل پچیس مرتبہ کرو۔ اور بندریا گھاس کی نگدی بناکر اسمیں لپیٹ کر گل حکمت کرو۔ اور گڑھے میں گورسا بناکر سولہ سیر اُپلوں کی آگ دو۔ تین بار یہی عمل کرو کشتہ ہوجائیگا۔

ترکیب دیگر

کیکر کے پتوں اور پھلوں نیز چھال کی نگدی میں بطریق بالا عمل کرنے سے کشتہ ہوجاتاہے۔

ترکیب دیگر

سُرخ مرچ کے پتوں کا عرق نکالکر ایک روپیہ اکیس بار اسمیں بجھاؤ۔ تو نار ترس کی آدھ پاؤ کی لیبدی میں رکھکر بیضوی اور پانچ سیر اپلوں کی

مینگنوں میں رکھکر آگ دیدو۔ اور پتھر سے ڈھانک دو۔ اور ہوا جانے کے لئے ایک طرف سوراخ رکھدو۔ ایک ہی آنچ میں کشتہ ہو جائیگا۔

فوائد:۔ دل و دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ اور امراض دل کو مفید ہوتا ہے۔ منی کو گاڑھا کر کے قابل اولاد بنا دیتا ہے۔ جریان۔ سُرعت۔ احتلام کو دور کرتا ہے۔ قوت باہ زیادہ کرتا ہے۔ اور منی کا ہر طرح کا تنقیہ اور علاج کرتا ہے۔ اور کمر کو قوی کرتا ہے۔ مقدار خوراک ایک رتی سے ۴ رتی تک۔ حسب ذیل امراض میں انوپان مندرجہ ذیل ہوتا ہے۔

نام امراض	انوپان
مقوی دل و دماغ	مکھن ۲ تولہ مصری ۶ ماشہ۔ بادام ۶ ماشہ طباشیر ۳ ماشہ۔ الائچی ۳ ماشہ۔ کے ساتھ۔
امراض دل	پان ایک عدد۔ بالائی ۳ تولہ۔ طباشیر ۳ ماشہ الائچی ایک عدد۔
مغلظ منی	پان ایک۔ بالائی ۲ تولہ۔ مکھن مصری ایکتولہ۔ طباشیر ۲ ماشہ الائچی ایک ماشہ
جریان منی سُرعت احتلام	تالمکھانہ ۶ ماشہ۔ مکھن ۲ تولہ مصری ۹ ماشہ۔ طباشیر ۲ ماشہ الائچی ایک ماشہ
مقوی کمر	مصطگی ۶ ماشہ۔ کمرکس ۳ ماشہ۔ مکھن ۲ تولہ طباشیر ایک ماشہ الائچی ایک ماشہ

صرف مکھن یا مصری میں بھی اپنا اثر خوب دکھلاتا ہے۔ استعمال۔ دودھ یا گھی گلئے و مرغن غذا کا زیادہ استعمال رکھیں۔ ترشی سرخ مرچ اور تیل کی چیزوں سے مطلقاً پرہیز واجب ہوتا ہے۔

مزید تحقیقات ویدک

جاننا چاہیے کہ کشتہ چاندی غیر مدبر کا کھانا خفقان۔ قبض شکم۔ بیخوابی۔ سوزش اور تپ لاتا ہے۔ حواس خمسہ کو ضعیف کرتا ہے۔

ترکیب مصفا کرنے چاندی

چوتھائی حصّہ اُسکے مقدار چاندی سے سنگ لیکر دونوں کو کٹھائی میں ملا کر اسکے اوپر بکری کی ہڈیوں کا سفوف باریک اور گوبر خشک کا ڈھکر آنچ دیں۔ تمام کال پڑے ہیں

فوائد:- پیر کو جوان بناتا ہے۔ باد کو کھوتا ہے۔ ثل شکم کو دور کرتا ہے۔

حدید

حدید عربی۔ فارسی آہن۔ اسکے میل کو خبث الحدید کہتے ہیں۔ اور فارسی میں چرک آہن بولتے ہیں۔ تیسرے درجہ میں گرم خشک ہوتی ہے۔ رطوبات کو سُکھا دیتی ہے۔ مقوی معدہ اور جگر ہوتی ہے۔ ورموں کو تحلیل کرتی ہے پلک کو سخت کرتی ہے۔ خون بواسیر اور سلسل بول کو نفع دیتی ہے۔ اگر دھو کر استعمال کی جائے۔ سرکہ میں ملا کر پیسی جاتی ہے یہ کثیف دہات بڑی سخت اور بکثرت ہوتی ہے اور انسانوں کے ہر کار دبار میں کام آتی ہے۔ نمی پہونچنے سے اسکو زنگ لگ جاتا ہے۔ دہی یا سرکہ یا تلوں کے تیل میں بجھانے سے زنگ صاف ہوجاتا ہے۔

اسکا تعلق کس سیّارہ سے ہے

اسکا تعلق مریخ سے ہے۔ مریخ کی بناوٹ آتشی جوہروں سے ہے۔ اس واسطے مزاج اُسکی گرم خشک ہوتی ہے۔ حکیم لوگ لوہے کو مریخ کہتے ہیں بقوت اور سختی کے باعث اُسکا آتشی جوہروں سے ملنا مشکل ہوتا ہے۔ اور جب مل جاتے ہیں۔ پھر کبھی صورت سے علیحدہ نہیں ہو سکتے۔ افلاطون کا قول ہے۔ در اصل اپنی اصل سیاہی سے بنا ہے۔ اور اسکے رنگ میں سُرخی کی بڑی ملاوٹ ہے۔ تب ہی سُرخی۔ سفیدی ظاہری زیادہ غالب ہوتا ہے۔ اور قوت سختی کی مضبوطی اسمیں بغایت ہوتی ہے۔ جب حکمت کے طریق سے ان علتوں کو دور کیا جاتا ہے۔ تو اسکی صورت بدل جاتی ہے۔ اور جوہر نفیس اور گرمی کی طاقت اُسمیں آجاتی ہے۔ پگھل جاتا ہے۔ اور ملجاتا ہے۔ جسقدر کے واسطے یہ ترکیب محال ہے مگر ماہر حکیم کے لئے آسان ہے۔ آفتاب کی روحانیت کی جو گرمی خشکی اسمیں ہے۔ اُنکو جدا کرنے پر لطافت اسمیں آجاتی ہے۔

ترکیب کشتہ آہن

فولاد دو تولہ کا ٹکڑہ لیکر اُسے گھیکوار یعنے گوار گندل کے نچوڑے ہوئے پانی یا عرق میں بجھایئں۔ سولہ مرتبہ بجھانے سے فولاد کشتہ ہو جاتا ہے۔

فوائد:۔ یہ کشتہ بھوک لاتا ہے۔ بواسیر۔ پنڈ روگ۔ سنگھرمنی۔ سیلان خون کھانسی۔ دمہ اور تقویت معدہ کے لئے مفید ہوتا ہے۔

دیگر ترکیب کشتہ آہن

فولاد ایک تولہ۔ نوسادر تین ماشہ۔ دونوں کو ملا کر ایسا ملیں کہ اُس میں دھواں اُٹھنے لگے۔ اور گرم ہو جائے۔ پھر دھوپ میں خشک کر کے دو مٹی کے کوزوں میں رکھکر آنچ دیں۔ پھر نوشادر ملیں اور آنچ دیں۔ اسطرح تین آنچ دیں۔ کشتہ بن جائیگا۔

دیگر ترکیب کشتہ آہن

برادہ فولاد کو صاف کر کے آب برگ جامن کے ہمراہ کڑاہی میں ڈالکر سات روز آفتاب میں رکھیں۔ اس ترکیب سے بغیر آنچ کے کشتہ ہو جائیگا۔

دیگر ترکیب کشتہ آہن

برادہ آہن لیکر چند روز تیز سرکہ میں تر رکھیں۔ بعدہٗ کانجی۔ اچار گاجر کے ہمراہ کھرل کریں۔ پھر پیشاب گائے سے کھرل کریں۔ بعدہٗ شیرہ بھنگڑی سے کھرل کریں۔ بعدہٗ دودھ زقوم یعنے تھوہر سے کھرل کریں۔ پھر شیرہ ککروندہ سے کھرل کریں۔ پھر شیرہ بھنگرہ۔ اُسکے بعد آب لیموں سے کھرل کریں۔ اُس کے بعد انار دانہ کے پانی سے پھر جوشاندہ انار دانہ سے کھرل کر کے چار پہر متواتر آنچ دیتے رہیں۔ اعلیٰ کشتہ بنجائیگا خوراک اسکی ایک رتی ہے۔ واضح رہے کہ ریم آہن وابرک بھی اس طریق سے بڑا اعلیٰ کشتہ ہو جاتا ہے۔

ترکیب کشتہ آہن دیگر

برادہ فولاد کو صاف کر کے جوشاندہ یا پانی انار دانہ ترش میں کھرل کر کے قرص بنا کر مٹی کے کوزہ میں رکھیں۔ اور اوپر انار دانہ بھر کر گز بھر کی آنچ دیں خوراک بقدر مناسب دیں۔

ترکیب کشتہ آہن دیگر

نوشادر دو حصّہ۔ فولاد چار حصّہ۔ دونوں کو مٹی کے برتن میں ڈالیں۔ اوپر اُسکے آب کیتلی بھر کر آفتاب میں رکھیں۔ جب خشک ہو جائے مغز گھیکوار سے کھرل کر کے سکھاویں۔ پھر شیرہ گھیکوار سے چار پہر کھرل کر کے قرص بنا کر آنچ دیں۔ دوسری دفعہ پھر گھیکوار کے پانی میں بدستور کھرل کر کے آنچ دیں۔ بعدہٗ مغز گھیکوار سے کھرل کر کے گز بھر کی آنچ دیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔

ترکیب دیگر

پارہ ایک حصّہ گندھک دو حصّہ۔ دونوں کو کجلی کریں۔ اور ہموزن اُنکے برادہ آہن لیکر تینوں کو آب گھیکوار سے تین مرتبہ کھرل کر کے قرص بنائیں۔ اور ظروف مسی میں ڈالکر اوپر اُسکے ارنڈ کے پتے رکھکر سرپوش دیدیں۔ پھر پھر دھوپ میں رکھیں بعدہٗ انبار دھان میں دبادیں۔ تین روز تک انبار میں پڑا رہنے دیں۔ پھر دھوپ میں چار پہر رکھکر کھرل کر کے چھان لیں۔ اور کام میں لائیں۔

ترکیب دیگر کشتہ ریم آہن

اس کشتہ کو کشتہ ریم آہن یا کیٹی یا خبث الحدید بھی کہتے ہیں خبث الحدید بہت پرانا لیں اُسکو صاف کر کے لوہار کی دُکان میں سُرخ کرائیں۔ اور اکیس بار سُرخ کرا کر پیشاب گائے میں بجھائیں۔ پھر اکیس بار سُرخ کر کے چھاچھ میں

بجھائیں - پھر ساٹھ مرتبہ پانی بیخ ساٹھی میں بجھائیں - اُس کے بعد سات مرتبہ آب چیتہ میں اور سات مرتبہ آب ترپھلہ میں اور سات مرتبہ اس جوشاندہ میں بجھائیں - جوشاندہ یہ ہے - ہیرڑ بہیڑہ - آملہ - سونٹھ - پیپل - آب برگ بانسہ - آب برگ مکو سبز - آب شاہترہ سبز - آب گلو - چرائتہ - بیخ چیتہ - ان سب کو تھوڑے سے پانی میں جوش دیکر اور بجھاکر پھر ۱۵ مرتبہ سرکہ میں بجھاکر آب گھیکوار سے کھرل کرکے قرص بنائیں - کوزہ گلی میں رکھکر نیچے اوپر گھیکوار دیکر منہ کوزہ کا بند کرکے گز بھر کی آنچ دیں - جب آگ ٹھنڈی ہوجائے - نکالکر کھرل کریں - اور کام میں لائیں

دیگر ترکیب کشتہ فولاد

بُرادہ فولاد کو کیکر کی کچی پھلی کے ایک سیر نکلے ہوئے رس میں ڈبو دو - رس اتنا ہونا چاہئے - کہ فولاد سے پانچ انگل اونچا رہے - ایک روز یہ فولاد اس رس میں پڑا رہنے دو - فولاد پھول جائیگا - اور رس جذب ہوجائیگا - اسوقت اتنا ہی رس اور ڈالدو - جب یہ بھی ایک رات دن میں خشک ہو جائے - اور اتنا ہی رس اور ڈالدو - جب یہ بھی خشک ہو جائے - تو فولاد کو پیسکر کپڑے میں چھان لو - قابل استعمال کشتہ ہوجائیگا -

دیگر

بُرادہ فولاد ۲ تولہ لو - اور اسکو کیکر کی کچی پھلی کے تین پاؤ رس میں ڈبو دو - ایک دن رات پڑا رہنے دو - فولاد پھول جائیگا - اور شیرہ پھلی جذب ہوجائیگا تب اور تازہ شیرہ پھلی خام کیکر اسقدر اسمیں ملادو - تیسری دفعہ بھی یہی عمل کرو - پھر کھرل کرکے کڑاہی میں ڈالدو - اور اسمیں سیر شیرہ پھلی خام کیکر ملاکر آگ پر چڑھادو - اور آدھ سیر گھی گلے بھی ڈالدو - جوں جوں آگ کی تیزی ہوتی جائیگی گھی فولاد میں جذب ہوتا جائیگا - جب دیکھو گے گھی کی چکناہٹ جاتی رہی ہے - تو اتار لو - اور کام میں لاؤ - بڑا مفید کشتہ ہوگا -

دیگر کشتہ فولاد

بُرادہ فولاد ۵ تولہ لیکر اُس کو سبز مکو کے رس میں تمام دن کھرل کریں۔ حتیٰ کہ ایک سیر مکو کا پانی جذب ہو جائے۔ پھر ایک مٹی کے کوزہ میں ڈالکر اور مُنہ بند کرکے دس اُپلوں کی آگ دیدیں۔ ۴۰ دفعہ اس طریق سے آنچ دینے سے نہایت اعلیٰ کشتہ ہو جاتا ہے۔

فوائد:۔ یہ کشتہ جلودھر۔ حبس۔ ضعف جگر وغیرہ امراض کو نفع دیتا ہے۔

ترکیب دیگر

فولاد کا پترہ لیکر آنچ میں سُرخ کرکے تربوز کے رس میں بجھا دیں۔ ۱۵ دفعہ آنچ دیدیں۔ پترہ کا پترہ کشتہ ہو جائیگا۔ پیسکر اور کپڑے میں چھانکر استعمال کریں۔

فوائد:۔ یہ کشتہ سرد ہوتا ہے۔ بخار وغیرہ کو مفید ہوتا ہے۔

ترکیب دیگر

بُرادہ فولاد ۴ تولہ۔ نوشادر کا سفوف ایک تولہ۔ دونوں کو ملا کر چینی کے برتن میں ڈالدیں۔ اور اوپر اُسکے کھٹی دہی ڈالدیں۔ پھر دھوپ میں رکھیں۔ پندرہ دن پڑا رہنے دیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔

ترکیب دیگر

فولاد ایک تولہ۔ نوشادر ۳ ماشہ۔ ایک پوٹلی میں باندھکر نمدار جگہ میں کشتہ ہو جائیگا۔ اسکو حکماء زعفران الحدید کہتے ہیں۔ ضعف جگر اور ہاضمہ کے واسطے مفید ہوتا ہے۔

دیگر کشتہ فولاد

برادہ فولاد کو ایک پیالہ میں رکھکر اُس پر جامن کا رس اتنا ڈالدیں

کہ انگل اوپر رہے۔ اور دھوپ میں رکھدیں۔ جب بالکل سوکھ جائے۔ تو اور رس جامن کا ڈالدیں۔ پندرہ روز تک یہ عمل کریں۔ سولھویں دن سیاہی مائل سُرخ کشتہ ہو جائیگا۔ اسکو کھرل کرکے اور کپڑے میں چھانکر کام میں لائیں۔

ترکیب دیگر

بُرادہ فولاد کو ایک پیالہ میں رکھکر اُس پر جامن کا رس اتنا ڈالدیں۔ کہ ۵ انگل اوپر رہے۔ پھر دھوپ میں رکھیں۔ جب سوکھ جائے۔ تو اور رس جامن کا ڈالدیں۔ پندرہ روز تک یہ عمل کریں۔ پھر شنگرف ۱/۱۲ حصہ ملاکر گھیکوار کے رس میں کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنائیں۔ اور دس سیر اُپلوں کی آگ دیدیں۔ اسیطرح ہر بار گھیکوار سے کھرل کرکے ۵ آنچ دیں۔ نہایت اعلیٰ کشتہ ہو جائیگا۔

ترکیب دیگر

طریق مذکورہ بالا سے برہمی بوٹی کا رس۔ نکچھکنی بوٹی کا رس بھنگرہ کا رس اور دہی کے توڑ میں بھی کشتہ بن جاتا ہے۔

ترکیب دیگر

ایک کوزہ گلی لیکر اسمیں ایک پاؤ سونٹھ بچھادیں۔ اُس پر ایک تولہ بُرادہ فولاد رکھدیں۔ اُسکے اوپر پاؤ بھر سونٹھ دودھ میں کوٹ کر ڈالدیں۔ اور اسکو لیموں کے رس میں بھر کر دھوپ میں رکھیں۔ اکیس دن تک دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ اور لیموں کا رس ڈالتے رہیں۔ تاکہ خشک نہ ہو جائے۔ بائیسویں دن نکالکر چھبے میں سب ڈالدو۔ اور اسمیں ایک پاؤ دہی بھی ملادو۔ اور نیچے کوئلوں کی آگ سلگادو۔ جب دہی اور سونٹھ جل جائے۔ پنکھے سے ان کو اُڑا دیویں۔ گلابی رنگ کا نہایت عمدہ کشتہ ہو جائیگا۔
فوائد:- یہ کشتہ خون بڑھاتا ہے۔ بھوک تیز کرتا ہے۔ ضعف جگر کو قطع کرتا

ہے۔ خوراک ۲ رتی۔

مزید تحقیقات اور تجربات ویدک

تیاری کشتہ ہائے فولاد

وید دھنونتر کا قول ہے کہ فولاد چار قسم کا ہوتا ہے۔ ایک کا نام ماکرد دوسرے کا نام دماہو تیسرے کا نام کبجیل چوتھے کا نام کانتی ہوتا ہے۔ معلوم رہے کہ وہ غیر مصفا نہایت نقصان رساں ہوتا ہے۔ سوزش پیدا کرتا ہے۔ اور جلد کو پھاڑتا ہے۔

ترکیب مصفا کرنے فولاد کی

فولاد کے ٹکڑے کر کے پترہ بنائیں۔ اور انہیں آگ میں لال کر کے سات دفعہ ترپھلہ کے پانی میں بجھائیں۔ زاں بعد کناٹی چھوٹی کے پتوں کا پانی اور نیم کے پتوں کا پانی لگا کر بدستور سرخ کر کے سات مرتبہ چھاچھ میں بجھائیں۔ اگر برادہ ہو تو پہلے سرخ کر کے ایک دن برابر ترپھلہ کے پانی میں ابالیں۔ دوسرے روز سرکہ میں تمام دن پکائیں۔ صاف ہو جائیگا۔

فوائد:۔ دافع آماس۔ بواسیر۔ جذام۔ یرقان۔ پرمیہ کا ہوتا ہے مقوی بدن و منی افزا و مانع پرے ہوتا ہے۔

پرہیز تا استعمال:۔ رائی۔ ترشی۔ شراب۔ ماش اور تلوں کا تیل۔

ترکیب کشتہ فولاد

برادہ فولاد لیکر آب کنوار۔ اور شیرہ پوست درخت جامن میں تین روز کھرل کر کے خشک کریں۔ زاں بعد تین پھاڑ نا بھنگرے کے پانی کی دیکر کام میں لائیں

ترکیب دیگر

برادہ آہن سیر بھر لیکر اسے مٹی کے کوزہ میں ڈالکر اس کے اوپر ڈھائی سیر

جوشاندہ آملہ بھر کر تین روز تک گاٹا آفتاب میں رکھیں۔ تمام فولاد کشتہ پانی کے اوپر آجائیگا۔ آہستگی سے اسے پانی سے اتار کر احتیاط سے چینی کے برتن میں رکھیں۔ اور سکھا کر بھنگرہ کے پانی سے خشک کریں۔ پھر کھیلہ[1] کے پانی میں کھرل کرکے کام میں لادیں۔

ترکیب دیگر

بُرادہ آہن پاؤ بھر۔ گندھک آدھ پاؤ۔ دونوں کو شیرہ ترپھلہ یا جوشاندہ ترپھلہ میں خوب کھرل کرکے مٹی کے کوزہ میں رکھکر گل حکمت کریں۔ اور گز بھر کی آنچ دیدیں۔ اگر پوست شالی یعنے چاولوں کے چھلکے کی آنچ دیں۔ تو اور بہتر ہوگا۔ سات روز تک آگ میں رکھیں۔

ترکیب دیگر

کشتہ خبث الحدید جسکو ہندی میں منڈور اور فارسی میں ریم آہن کہتے ہیں۔ ریم آہن صد سالہ صاف کرکے اسے آگ میں سرخ کرکے سات دفعہ پیشاب گائے میں بجھا کر ٹھنڈا کریں۔ اور کھرل کرکے باریک کریں۔ پہلے پھاؤنا پیشاب گائے کی دیکر دھوپ میں خشک کریں۔ دوسری پھاؤنا بھنگرے کے پانی کی۔ تیسری پھاؤنا پھٹکڑی کے پانی کی۔ چوتھی پھاؤنا ترپھلہ کی دیکر دھوپ میں رکھکر کھرل کرکے کام میں لادیں۔

فوائد:۔ کشتہ خبث الحدید۔ کرم شکم۔ علت تلخہ۔ ورم بدن۔ جگر طحال۔ بواسیر۔ اسہال بواسیری۔ گولہ شکم کو دفع کرتا ہے۔ دُبلے کو موٹا کرتا ہے۔ ہفت دھات کو پالتا ہے۔

نام امراض	انوپان
پرمیہ ہر قسم	شہد و ترپھلہ میں ملاکر

[1] کھیلہ ایک بوٹی ہوتی ہے پہاڑوں اور میدانوں میں بکثرت پائی جاتی ہے اس کا پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے۔

انوپان	نام امراض
گلو کے ساتھ۔	وات رکت۔
سوم دلی	جذام
شیرہ ادرک	بواسیر
تر پھلہ	تریاق
موصلی سیاہ کے ساتھ۔	سرفہ دمہ
سونٹھ کے ساتھ۔	آم باد
سونٹھ کے ساتھ۔	ضعف معدہ
آب پھٹکڑی کے ساتھ۔	سیاہی ناخون کے لیئے۔

ترکیب کشتہ فولاد دیگر

ہیرا کسیس تین تولہ۔ سونٹھ ساجی چار تولہ۔ دونوں کو پانی صاف میں کھرل کرکے چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنادیں۔ اور برابر برابر تختہ آہنی پر رکھکر ڈھاک کے کوئلے سلگتے ہوئے نیچے اوپر دیکر پنکھا کریں۔ اسیطرح تین مرتبہ دھوئیں۔ تاکہ شوریت جاتی رہے۔ پھر کھرل کرکے کام میں لاویں۔

فوائد:۔ دافع عظیم طحال۔ چوتھیہ۔ ہاضم طعام۔ مقوی معدہ۔ مفید اورام اندرونی۔ مقدار خوراک ایک رتی تا دو رتی۔

ترکیب کشتہ فولاد شنگرفی

ایک تولہ شنگرف اور ایک تولہ فولاد دونوں کو دوائی محافظ زندگی تیار کردہ مطلب سلطانی لاہور میں کھرل کرکے چار سیر اُپلوں کی آنچ دیدیں۔ پھر نکال کر ایسا ہی کریں۔ یہ عمل سات دفعہ کریں۔ کشتہ سرخ رنگ کا برآمد ہوگا۔

فوائد:۔ خوراک ایک رتی۔ سرعت۔ رقت۔ جریان۔ احتلام کو دور کرتا ہے طاقت مردی بڑھاتا ہے۔ **انوپان:**۔ دودھ یا مکھن۔ **خواص:** مقوی اعضاء رئیسہ۔ **خوراک:**۔ ایک رتی سے ۳ رتی تک۔ دودھ۔ مکھن یا بالائی کے ساتھ۔

استعمال دودھ۔ دہی یا گھی و بالائی۔ گوشت۔ سبز ترکاریاں پرہیز۔ وہی جو سونے کے کشتہ میں ذکر ہوا ہے۔

نحاس

تانبہ کو فارسی میں مس اور عربی میں نحاس کہتے ہیں۔ اسکی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں۔ طبع اسکی گرم تر ہوتی ہے۔ اسکی سفیدی پر اگر سرخی نے غلبہ پالیا ہو۔ تو اس علت کو اس سے اگر نکالا جاوے۔ تو سفید ہو جاتا ہے۔ سرمہ ملاکر آنکھ میں ڈالنے سے سفیدی آنکھوں کو اچھا کر دیتا ہے۔ سرکہ میں ملانے سے رنگ دیتا ہے۔ انسانی ضروریات کی ایک کارآمد شئے ہے۔ سنکھیا اور جست کی آمیزش سے خراب ہو جاتا ہے۔ اگر دہی اور کیلا میں ملایا جاوے۔ تو نیلہ تھوتھا بن جاتا ہے۔ نمک۔ عاقرقرحا۔ پھٹکڑی اسکے رنگ کو چھوڑا دیتی ہے۔

اسکا تعلق سیاروں اور اسکے بروج سے

زہرہ کا قیام آسمان کے تیسرے درجہ پر ہوتا ہے۔ برج اسکے ثور اور میزان ہیں۔ ثور کی مزاج سرد خشک ہوتی ہے۔ خشکی اور سردی اسمیں پانچ پانچ درجہ ہوتی ہے۔ اور میزان کی طبع گرم تر ہوتی ہے۔ گرمی تری اسمیں پانچ پانچ درجہ ہوتی ہے۔ اس سے زیادہ کوئی ستارہ لطیف نہیں۔ چاروں طبقونکی اعتدال کی وجہ سے یہ معتدل ہوتا ہے۔ سونا۔ چاندی۔ قلعی۔ سکہ۔ اگر ملا یا جاوے۔ تو انہیں تباہ نہیں کرتا۔ اگر دواؤں سے درست کیا جائے۔ چاندی بنجاتا ہے۔

ترکیب تصعید تانبا

تانبا مکلس ایک حصہ لو۔ اور چار حصہ پارہ ملاکر ملغم کرو۔ اور پارہ کے برابر گندھک اصفر اور اسیقدر پھٹکڑی اور نوشادر کا پانی کھرل میں ڈالکر کھرل کرکے جذب کرو۔ پھر قلعی دار دیگ میں ڈالکر اسکے منہ پہ ایک کوزہ اوندھا دیکر اور کپڑ یا مٹی سے گل حکمت کرکے آگ دیکر جوہر اڑاؤ۔ جو جوہر

دیر آوے۔ اُسے اُتار کر علیحدہ رکھو۔ اور جو نیچے رہے۔ اُسکو پھر کھرل میں ڈالکر پھٹکڑی اور نوشادر کا پانی ڈالکر کھرل کرو۔ اور قلعی دار دیگ میں چڑھاکر پھر جوہر اُڑاؤ۔ اور جو کچھ اوپر آوے۔ اُتار لو۔ اور باقی ماندہ کیساتھ اسیطرح عمل کرتے جاؤ۔ اور اس جوہر کو ایک بوتل میں ڈالکر پانی ملادو۔ اور رات بھر گرم تنور میں رکھو۔ وہ حل ہو جائیگا۔ اور شنگرف کے مانند لال ہو جائیگا۔ ایک حصّہ اس پانی کا بتیس حصّہ چاندی کو سونا اور بتیس حصّہ تانبا کو سونا بنا دیتا ہے۔

ترکیب کشتہ جات تانبا

پہلے تانبے کے ٹکڑے باریک بنا کر اُنکو کٹھالی میں تہ بتہ رکھیں۔ اور درمیان میں ہر ایک پتڑہ کے گندھک پیسکر رکھتے جائیں۔ پھر دوسرا سرا اُس پر رکھکر گل حکمت کریں۔ اور خشک کرکے تھوڑے اُپلوں کی آگ دیں۔ خوراک ایک رتی مکھن میں کھائیں۔

دیگر تجربہ سارنگدھر

تانبے کے باریک پترے بنائیں۔ اور اُنہیں آگ پر لال کریں۔ اس لال تپے ہوئے پتّرے کو لیموں کے پانی میں تین مرتبہ سرد کریں۔ اور تانبے سے چوتھائی حصّہ پارہ لیکر دونوں کو کھرل کریں۔ اسے بچھیا[1] یا سانٹھ کی لگدی میں رکھکر مٹی کے کوزہ میں رکھکر گل حکمت کریں۔ اور بالوجنتر میں رکھکر بارہ پہر آنچ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور جمیری کے رس میں کھرل کرکے اُسیطرح گل حکمت کرکے بارہ پہر کی آگ دیں۔ کشتہ ہوجائیگا۔ خوراک ایک رتی مکھن میں دیں۔

دیگر ترکیب کشتہ پیسہ سالم الحروف

بچھوا نام ایک قدم بوٹی بردار۔ شملہ۔ گڑھوال۔ دہرہ دون کے پہاڑوں

[1] بوٹیوں کا نام ہے۔

میں ہوتی ہے - اس کے پھول سفید اور پتے پان کی مانند ہوتے ہیں - اسکے پندرہ تولہ پتوں اور پندرہ تولہ پھلوں کا نگدہ علیحدہ علیحدہ بناؤ - پتوں کے نگدہ کو پہلے نیچے اوپر پیسہ کے رکھکر گل حکمت کرو - اور آگ دیدو - پھر ٹھنڈا ہونے پر پھولوں کا نگدا پیسہ کے اوپر اسی کوزہ میں آہستگی سے ڈالدو - اور پھر بدستور آگ دو - کشتہ ہو جائیگا - اگر پھول کا موسم نہ ہو تو پتوں میں ہی کشتہ بناؤ - خوراک ایک رتی دو تولہ مکھن میں دو -

دیگر

نیلا تھوتھا ایک ماشہ پیسکر پیسہ پر لگادیں پھر ہڑتال ۱۲ ماشہ لیکر مٹی کے نیچے اوپر اور ارد گرد لپیٹ دیں - تاکہ بالکل ہر طرف سے ڈھک جاوے پھر پانچ سیر اپلوں کی آنچ دیدیں - ٹھنڈا ہونے پر نکال لو - کشتہ ہو جائیگا -

دیگر ترکیب کشتہ تانبا

تانبا اور گوگھرو ہموزن لو - اور سرکہ خالص اور پیشاب گوسفند میں کھرل کرکے یہ دوا پترہ کے اوپر نیچے رکھکر اور گل حکمت کرکے گزبھر کی آنچ دو - سرد ہونے پر دوسری دفعہ تین حصہ گندھک ڈالکر بدستور آنچ دیں - پھر سات پھاؤ ناگلگل کے پانی کی - اور سات پھاؤ نا ادرک کی دیدیں - سرد پانی میں ملاکر کھلانے سے سختی شکم جو داہنی طرف ہوتی ہے - دفع ہو جاتی ہے - اور بے رغبتی طعام کو مفید ہوتا ہے -

تحقیقات اور تجربات ویدک

مخفی نہ رہے کہ تانبا غیر مصفا بدن کو خشک کرتا ہے - جذام اور قے داسہال پیدا کرتا ہے - عمر کو کوتاہ کرتا ہے - منی کو سکھاتا ہے - موربے خودی اور سوزش کا ہوتا ہے - طریق مدبر کرنے تانبا کا یہ ہے - تھوڑا گوبر بغیر جنی ہوئی بھینس کا لیکر اسکا گولہ بناؤ - اسمیں چھید کرکے تھوڑا تند ڈالو - اور قند اوپر

لیموں کا پانی نچوڑ دو۔ اور تانبا کو سرخ کرکے اُسمیں بجھا دُ۔ یہ عمل تین دفعہ کرو۔ تانبہ صاف ہوجائیگا۔

دیگر

سفید کنیر کے پتوں کی ایک پاؤ کی باریک لگدی بناؤ۔ اور پیسہ کو اُسمیں داب کر گولہ سا بناؤ۔ اُسکے اوپر کپڑہ باندھکر مٹی سے لیپ دو۔ جب سوکھ جائے۔ تو سوا من اُپلوں کی آگ دیدو۔ اور انگیٹھہ کے چاروں طرف راکھ لگادو۔

دیگر

۵ تولہ تانبا کو سات بار سرخ کرکے دودھ آک (مدار) میں بجھائیں۔ پھر سات بار ادرک کے پانی میں بجھائیں پھر برگ انکول کانٹے دار۔ اگر برگ انکول نہ ملیں۔ تو کونپل نرم سفید کنیر آدھ سیر کا نگدہ بنائیں۔ دوسری یا تیسری آنچ میں کشتہ ہوجائیگا۔

دیگر

گھیکوار کی دو تولہ گودی میں ۱۰ تولہ ہڑتال ملاکر اچھی طرح کھرل کرو۔ اور اور اس تیار کی ہوئی لگدی میں پیسہ کو ڈھانپ دو۔ اور دو پیالوں میں رکھکر دھاگے سے لپیٹ دو۔ اور ۱۰ سیر اُپلوں کی آگ دیدو۔

دیگر

پیسہ کو تپا کر پچیس مرتبہ گلئے کے پیشاب میں اور تیس دفعہ آک کے دودھ میں اور تیس دفعہ بسکھپرہ کے رس میں اور تیس دفعہ چرچٹے کے شیرہ میں اور پچیس دفعہ آملہ کے پانی میں بجھائیں۔ پھر پاؤ بھر چرچٹے یا کنیر کے نرم پتوں کی لگدی میں دبا کر اور گولہ سا بنا کر گیر دلی کریں۔ اور دھوپ میں سکھائیں خشک ہونے پر زمین میں ایک گڑھا کھود کر اُسمیں تیس سیر اُپلے بھریں۔ اُ

پیسہ کی پوٹلی رکھدیں۔ اوپر اسکے اُتنے ہی اُپلے چُن دیں۔ اور مٹی سے اوپر لیپ دیں۔ صرف آگ دینے کا راستہ ایک ہی طرف رہنے دیں۔ اور آگ دیدیں۔ تین چار دن کے بعد جب آگ بجھ جائے۔ تو پیسہ کو نکالکر کام میں لائیں۔

دیگر

بلادر ۲ تولہ پیسکر دو بوتہ بنادیں۔ ایک میں ایک تولہ سونامکھی بچھادیں اسکے اوپر پیسہ رکھیں۔ پھر باقی سونا مکھی دیکر دوسرا بوتہ دیکر بند کریں۔ اور کپرمٹی کریں۔ جب خشک ہوجائے۔ ۱۵ سیر اُپلوں کی آنچ دیدیں۔ خوراک ایک رتی گھانڈ میں۔ دافع مرض برص ہے۔

دیگر

تانبہ ایک تولہ پرصاف حسن دھوپ ۵ تولہ لیپ کرو۔ اور ۱۰ سیر پختہ اُپلوں کی آنچ دیدو۔ سیاہ رنگ کا کشتہ بن جائیگا۔

فوائد:۔ مزہ شیریں۔ زمنت ہوتاہے۔ سبک ہے ہضم ہونیکے بعد قے لاتاہے میل تلخ بلغم کو دور کرتاہے۔ قوت ہاضمہ بڑھاتاہے۔ جذام۔ بواسیر۔ یرقان۔ دل شکم۔ پریہہ۔ اماس اور علت ہائے دیگر کو مفید ہوتاہے۔ مزاج اسکاگرم ہے۔ بعض نے سرد لکھاہے۔

فوائد:۔ دل۔ دماغ۔ جگر۔ گردہ۔ اور تمام اعضا قوا کو طاقت دیتاہے۔ جنون اور خفقان اور دم کشی کو بشرطیکہ فائدہ دیتاہے۔ انوپان اور خوراک پرہیز۔ وہی جو کشتہ سونا میں مذکور ہوئے ہیں۔

ترکیب نمک بنانیکی

چار قسم کے نمک اکسیر بنانے کے کام آتے ہیں۔ جن کے نام یہ ہیں۔ نمک ساجی۔ نمک خاکستر۔ نمک پیشاب۔ انسانی وحیوانی نمک۔ چونہ۔

ترکیب نمک ساجی:۔ قلی جسقدر چاہو لو۔ اور چار حصہ مقدار قلی سے زیادہ پانی اسمیں ڈالدو۔ اور مٹی کے صاف برتن میں اچھی طرح چاروں طرف ساوی آگ دیکر پکاؤ۔ جب نصف پانی رہ جائے۔ تو اچھی طرح ہلا کر برتن کو ایک ہموار جگہ پر رکھدو جب پانی ٹھہر جائے۔ تو اسکو نتھار کر صاف آب زلال اُتار لو۔ پھر اس آب زلال کو پکاؤ۔ جب نصف رہ جائے۔ تو مٹی کی کوری رکابیوں یا پیالیوں میں ڈالدو۔ اور گرم جگہ رکھدو۔ جمع ہو جائیگا۔ یہی ساجی کا نمک ہے اس سے جس دھات کا جوہر اُڑانا ہو اُڑاؤ۔

ترکیب نمک پیشاب:۔ ایک سیر پیشاب نابالغ انسانی بچوں کا لو۔ اور قرابہ میں رکھکر دھوپ میں چالیس روز تک رکھو۔ آفتاب کی گرمی سے منجمد ہو کر پاکیزہ نمک بن جائیگا۔ یا قرابہ کو گل حکمت کرکے گرم گرم راکھ پر رکھدو۔ مانند نمک سنگ کے بنجائیگا۔

ترکیب دیگر نمک پیشاب:۔ پیشاب کو لیکر کسی برتن میں ڈالکر ایک مہینہ پڑا رہنے دو۔ بعد ایک ماہ کے نتار لو۔ اور ہر رطل پیشاب تقطیر میں چوتھائی رطل نمک ساجی ملادو۔ اور کوزہ برتن مٹی میں ڈالدو۔ تین روز پڑا رہنے دو۔ منجمد ہو کر مثل بلور بن جائیگا۔

ترکیب بنانے تنکار کی:۔ نمک ساجی سفید ایک حصہ۔ نمک چونہ سفید صاف کردہ تین حصہ۔ دونوں کو بھینس کے اسقدر دودھ میں ڈالو۔ کہ تربتر ہو جائیں۔ پھر چھوٹے سے قلعی دار برتن میں چڑھادیں۔ جب منجمد ہو جائے۔ اُتار کر کھرل کرو۔ پھر دودھ میں ملا کر پکاؤ۔ اور منجمد کرلو۔ تیسری دفعہ پھر دودھ ملا کر اور اچھی طرح حل کرکے ایک صاف شفاف رکابی میں ڈالدو۔ اور دھوپ میں یا گرم گرم راکھ پر رکھدو۔ جب جم جائے۔ گولہ بنا کر خشک کرو۔ اور گرد و غبار سے بچانے کیلئے محفوظ جگہ پر رکھدو۔ یہ سونے کے حل کرنے میں کام آتا ہے۔ مجرب ہے۔

نمک راکھ:۔ بلوط کی لکڑی کی سفید راکھ لو۔ اگر کوئی کوئلہ اسمیں ہو تو نکالدو۔ پھر راکھ کو کپڑے میں چھان لو۔ اور اس طریق سے جو ساجی کے نمک

بنانے میں ذکر کیا گیا ہے۔ نمک بناؤ۔ نمک پاکیزہ بن جائیگا۔

ترکیب بنانے نمک ساجی کی:۔ ساجی کے ٹکڑے سفید لو۔ اور انکو پیس لو۔ اور ساجی کی مقدار سے سات حصہ زیادہ پانی ملا کر حل کر لو۔ اور چینلہ میں ڈالکر دھوپ میں رکھدو۔ سات دن کے بعد آب زلال لیکر پکاؤ۔ جب پانی نصف رہ جائے۔ تو اسکو اچھی طرح حل کرکے اور گاڑھا کرکے چھوٹے مُنہ کے کوزوں میں بھر دو۔ اور مُنہ کوزوں کا صاف پاک کپڑے سے باندھ دو۔ تو جوش کھا کر نمک کوزہ سے باہر آویگا۔ ٹپکے گا۔ اسوقت کوزہ کا مُنہ اوندھا کرکے اُسکے نیچے ایک شفاف پیالہ چینی کا رکھدو۔ کہ نمک صاف اس میں جمع ہوتا رہیگا۔ اور جو کپڑے پر جمع ہو کر منجمد ہوا ہو۔ دونوں کو جمع کر دو۔ اور دھوپ میں سُکھاؤ۔ عقد ہو کر نمک بن جائیگا۔

ترکیب تیاری قلقند

قلقند کو عربی میں زاج بھی کہتے ہیں۔ یہ معرب ہے۔ زاک کا ہندی میں کاہی یا کسیس یہ معدنی چیز ہے اور چار رنگ کی ہوتی ہے جسکے نام یہ ہیں۔ سفید سبز۔ سُرخ۔ سیاہ۔ بقول بعض حکماء زرد گرم خشک ہے۔ مصنوعی بھی ہے۔ جو زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ یہ لوہے کے زنگ سے بنائی جاتی ہے۔

اسکا تعلق کس سیارہ سے ہے

مریخ کا قیام فلک کے پانچویں درجہ پر ہے۔ برج اس کے حمل اور عقرب ہیں۔ حمل کا مزاج گرم خشک ہے۔ گرمی اسمیں چھ درجے اور خشکی چار درجے ہوتی ہے۔ کسیس کی بناوٹ اس سیارہ اور برج کی طبع سے ہے اس واسطے وہ گرم خشک ہوتی ہے۔ رنگ سازی کے کام آتی ہے۔ جرص پر ملنے سے فائدہ دیتی ہے۔

ترکیب تیاری کسیس:۔ زاج زرد کو لیکر صاف پانی میں حل کر دو۔ اور

تانبا کے ٹکڑے اسمیں ڈالکر پکاؤ۔ جب پانی سبز ہو جاوے۔ تو خون غلیظ بکری کا آدھ پاؤ فی سیر پانی کے حساب سے ڈالکر صاف کر لو۔ اس صاف کئے ہوئے پانی کو پتیلہ تانبا میں نرم نرم رکھکر خشک کرو۔ صاف کسیس بن جاویگی۔

ترکیب دیگر: کسیس سبز ایک سیر لو۔ اور پاؤ بھر سرکہ تند تیز۔ اور پاؤ بھر زنگار ملاکر تینوں کو کھرل کرو۔ اور ایک صاف دیگ تانبہ میں ڈالکر ایک سیر سرکہ ملاکر پکاؤ۔ اور آدھ پاؤ خون بکرے کا ڈیکر صاف کرو۔ اور دھیمی دھیمی آگ دیتے جاؤ۔ چمکر عمدہ کسیس بن جائیگی۔

ترکیب دیگر: زاج زرد کو لیکر اٹھارہ حصے پانی میں حل کرو۔ اور صاف کرو۔ اٹھارہ حصہ اس صاف کئے ہوئے پانی میں نصف جزو نوشادر ڈالدو۔ اور تانبہ کی دیگ میں رکھکر پکاؤ۔ پانی غایت درجہ سبز ہو جائیگا۔ اتار کر رکھو پانی جمکر کسیس بنجائیگا۔

ترکیب دیگر بنانے قلقطار کی: قلقطار ایک قسم ہوتی ہے۔ زاج یعنے کسیس کی۔ بعض کا قول ہے کہ زاج زردی ہوتی ہے۔ بعض کہتے ہیں۔ زرد۔ جالینوس کہتا ہے۔ کہ یہ قسم سب اقسام سے معتدل ہوتی ہے۔ تیسرے درجہ میں گرم خشک ہوتی ہے۔

ترکیب

زاج زرد لو۔ اور اسکو چار حصہ پانی میں حل کرو۔ اور زردی انڈہ مرغ سے صاف کرکے مقطر کر لو۔ اور آگ پر پکاؤ۔ گاڑھی ہو کر جم جائیگی اور عمدہ کسیس بنجائیگی۔

ترکیب دیگر: پھٹکڑی صاف چار حصہ کسیس اور زنگار چوتھائی حصہ۔ پانی میں ڈالکر خوب حل کرو۔ اور آب زلال تقطیر لیکر پکاؤ غلیظ ہونے پر مٹی کی رکابی میں ڈالدو۔ مثل شیشہ کے کسیس بنجاویگا۔

ترکیب دیگر تیاری سوری سرخ: زاج زرد لو۔ اور اسکو ہموزن زنگار ملاکر سرکہ میں حل کرو۔ اور اچھی طرح دیگچے میں پکاکر آب زلال کو نتھار لو

اور پکا کر عقد کرو - ایک قسم کی اعلیٰ سرخ کسیس المعروف سوری بنجاویگی -
ترکیب دیگر تیاری سوری :- زاج زرد کو سرکہ میں ڈالکر حل کرو - اور صاف کرو - اور زنگار صاف کو اس پانی میں ملا دو - اور نرم آگ پر پکاؤ - پھر سرکہ کا پانی ڈالو - اور پکاؤ - زنگار سرخ ہو جاویگا - قائمقام سوری یہی ہے :
دیگر ترکیب تیاری کسیس :- زاج زرد کو لیکر صاف پانی میں حل کرو - اور لوہے کی دیگ میں ڈالدو - اور آک کے پتے زرد سرخ اور مازو سبز جسقدر چاہو ڈالدو - اور آگ دیکر خوب پکاؤ - بکری کا خون اور جونک ڈالکر صاف کرو - اور پکا کر گاڑھا کرو - عمدہ کسیس بن جاویگی - یہ تمام کسیس اکسیر بنانے کے کام آتی ہیں -

سُرب

عربی میں سرب ہندی سیسہ یا سکہ اسکی معنی نفس دل یا دافع اسیرب یعنے فراخ اور آب رواں کے ہیں - اسکی طبع سرد خشک ہوتی ہے - یہ گندھک اور پارہ کے ملاپ سے معدن میں پیدا ہوتا ہے - آگ پر رکھنے سے جلد پگھل جاتا ہے -

اسکا تعلق کس سیارہ سے ہے

زحل کا مقام فلک کے ساتویں طبقہ پر ہے - سکہ کی بناوٹ اجزاء بناوٹ زحل سے ہے - برج اسکے جدی و دلو ہیں - جدی کی طبع گرم خشک ہوتی ہے - سردی اسمیں تین درجہ اور خشکی اسمیں سات درجہ ہوتی ہے - اور دلو کا مزاج گرم تر ہوتا ہے - گرمی اسمیں سات درجے اور تری چھ درجے ہوتی ہے -

ترکیب

چونہ بیضہ اور حدید کو ملا کر نمک کے پانی میں دھوؤ - جب سودا دی

مادہ دھونے سے دور ہو جائے۔ تو صاف پانی میں ملاکر پانچوں قسم کی کیسوں میں سے جس قسم کی کیسس چاہو ملا لو۔ یہ پانچوں قسم عمدہ ہوتی ہیں۔ قسم سوری سُرخ اکسیر بنانے کے کام آتی ہے۔ اصل وہ ہوتی ہے۔ جو سیال کے دھونے سے خود بخود پہاڑوں سے نکلکر کانوں میں جمع ہو جاتی ہے۔ اور سورج کی گرمی سے منجمد ہو جاتی ہے۔ جب ضرورت کے وقت حکماء کو وہ نہیں ملتی۔ تو وہ مصنوعی قائمقام بنالیتے ہیں۔ جسکا طریق کتاب ہذا کی شرح تیاری قلقند میں لکھا گیا ہے۔

ترکیب حل سکہ

جسقدر چاہو سکہ لو۔ اور گلاؤ۔ دو حمام دستوں میں ڈالکر کوٹ کر باریک کرو۔ پھر گندھک کا پانی یا سرکہ مقطر یا گلگل کا پانی ڈالکر کھرل کرو۔ پھر دونوں کو ملاکر ان پانیوں میں سے کسی پانی سے حل کرو۔ اور پانی گلگل کا ڈالتے جاؤ۔ پانی کے نیچے جو حل شدہ ہو۔ اُسکو دھو کر سکھاؤ۔ پھر ہڑتال۔ اور نوشادر میں کھرل کرو۔ پانچ روز متواتر حل کرنے کے بعد نکال لو۔ اور ایک کوزہ میں ڈالکر گل حکمت کرو۔ اور گرم گرم راکھ پر رکھدو۔ پانی ہڑتال اور نوشادر کا اس میں سے نکلکر سکہ کو حل کردیگا۔

ترکیب کشتہ جات سکہ

۲ تولہ سکہ کو گلادیں۔ اور ۲ تولہ ہڑتال اسمیں ڈالیں۔ جب راکھ ہو جائے تو اُتار کر دیکھیں۔ اگر کچھ کسر باقی رہ گئی ہو۔ تو پھر گلاکر ہڑتال ڈالدیں۔ اور راکھ ہو جانے پر سکہ کو اُتاریں۔ کشتہ ہو جائیگا۔

دیگر

سکہ منسل میں ملاکر پان کے پتوں کے پانی سے کھرل کریں۔ پھر منسل کو سکہ پر لیپ کردو۔ سکوروں میں رکھکر اوپر سے گل حکمت کرکے گز بھر کی

آنچ دیں۔ اکیس مرتبہ اسیطرح آنچ دینے سے کشتہ ہو جائے گا۔

دیگر

سکہ کڑاہی میں ڈالکر پگھلائیں۔ جب وہ پگھل جلئے۔ تو درخت املی کی چھال باریک کرکے تھوڑی تھوڑی اسمیں ڈالتے جائیں۔ اور پہر بہر تک آنچ دیتے رہیں۔ بعدہٗ ہموزن سکہ کے منسل ملاکر کانجی کے ہمراہ کھرل کرکے دو سکوروں میں رکھکر گل حکمت کریں۔ اور گز بھر آگ دیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔

دیگر

سکہ کو آگ پر پگھلاویں۔ گندھک۔ اور پیپل کا سفوف ڈالکر لوہے کے بیخ سے ہلاتے رہیں۔ کشتہ بن جائیگا۔ اگر کچھ کسر رہے تو دوبارہ یہی عمل کرو۔

توتیا

اصل طوطیا وہ دھواں ہوتا ہے۔ جو تانبے کی بھٹی سے نکلتا ہے۔ اسمیں سیسہ ملا ہوا ہوتا ہے۔ اور کئی چاندی سونے کی میل کا جوہر ملاتے ہیں وہ جوہر اڑا یا ہوا اول قسم کا ہوتا ہے۔ رسوب اسکا قلیمیا کہلاتا ہے۔ وہ سفید سبز اور زردی مائل بسُرخ ہوتا ہے۔ اول قسم کا ہندی سفید ہوتا ہے۔ اور دوسرے درجہ کا پتلا زرد کرمانی ہوتا ہے پہلے اور تیسرے درجے میں خشک ہوتا ہے۔ اور بعض حکماء کا قول ہے کہ سرد خشک تیسرے درجے میں ہوتا ہے رطوبت کو دور کرتا ہے۔ اور بغیر پکائے آگ کے آنکھوں کی درد۔ قروح۔ اکل تنا کیر اور اُسکے ورموں کو مفید ہوتا ہے۔ مرہموں میں بہت مفید ہوتا ہے۔ اور بچوں کے واسطے مانع ہے۔ فضولات نمیشہ کو جو آنکھوں کی رگوں میں بند ہوتی ہیں۔ اور سب ادویہ مجففہ سے قروح خبیثہ کے واسطے عمدہ ہوتا ہے۔ حتیٰ کہ سرطان کو بھی سُکھا دیتا ہے معراج میں لکھا ہے کہ طوطیا سُرمہ کا پتھر ہوتا ہے۔

اسکا تعلق کس سیارہ سے ہے

اسکا تعلق زحل اور اسکے بُرج سے ہے۔ اور زحل کا قیام آسمان کے ساتویں درجہ پر ہے۔ اور اس کے برج جدی اور دلو ہیں۔

تدبیر توتیا

توتیا لو۔ اور کوٹ کر مانند چینو تی کے کرو۔ اور اس توتیا کو پیالہ یا تھال میں ڈالدو۔ اور روغن بادام تلخ اسمیں اسقدر ڈالو۔ کہ توتیا بالکل ڈھک جائے اور دو انگل اوپر تک آجائے۔ پھر پیالہ یا تھال کو الگ دیگ کے اندر رکھ کر دھوپ میں اٹھائیس دن تک رکھو۔ رات کو اٹھاکر سایہ میں رکھدیا کرو۔ اور صبح دھوپ میں گرم ریت پر رکھا کرو۔ اٹھائیسویں دن تھال یا پیالہ کو باہر نکالو۔ اور قند ملاکر آہستہ آہستہ پیس لو۔ پھر السی کے خالص تیل میں آہستہ آہستہ کھرل کرو۔ کھرل کرتے کرتے وقت روغن بادام شیریں بھی تیل السی میں نصف ملالو۔ جب سب روغن جذب ہو جائے۔ تو اسکو مٹی کے کوزہ میں یا شیشہ میں گل حکمت کرو۔ اور دیگ دان پر رکھو۔ اور آگ دیدو۔ یہ آگ دن رات لگاتار دیتے رہو۔ پھر نکالکر مساوی چوتھے حصّے کے لاجورد ملادو اور نصف وزن سنگ کے برابر قلقند اور اتنا ہی قند اور کسیقدر سوری یعنے زاج سرخ ڈالکر تمام کو کھرل کرو۔ پھر نصف کے قریب قند اور قدرے سوری ملاکر سحق کرو۔ پھر قند ملاکر پانی سوری حل کردہ میں کھرل کرو۔ اور پھر چھ گھنٹہ برابر نرم آگ پر چڑھا کر نکال لو۔ اور کپڑے میں ڈالکر استنزال کرو۔ جو کچھ اسمیں سے نکلے گا۔ یہ وہی ہوگا۔ جسکے بنانے کی مراد ہے۔ پس ایک حصّہ اس کا ساڑھے چارسو حصّے چاندی صاف کی بھٹی پر ڈالکر گلاؤ۔ اور پھر نکال کر چھوٹے چھوٹے پترے بناؤ۔ اور کچی اینٹ اور نمک حسب طریق درجہ بدرجہ دیکر پکاؤ۔ اور سرکہ صاف ترش اور نمک ملاکر پکاؤ۔ پھر دیگچہ میں رکھکر ایک تہ نمک اور ایک صفائح کی پھر ایک نمک کی ایک صفائح کی۔ ییے لبعد دیگر جسکا

دیگر سات تہ جما دو۔ اور دیگچہ صفا میں چولہے پر رکھ کر آدھ گھنٹہ تک پکاؤ سُرخی از حد ہوجائیگی۔ اگر بجائے چاندی کے سکہ سو حصہ پر ایک حصہ اس کا ڈالوگے سُرخ ہوجائیگا۔

تدبیر دیگر توتیا

توتیا ایک ایسا پیسو کہ راکھ یا مٹی کے مانند ہوجائے تو اسکو لال شکر یا بوری کے ساتھ کاسہ میں رکھکر آگ پر پکادیں۔ جب تمام پانی جل جائے تو توتیا میں سفید چشمے پیدا ہوجائینگے۔ اسوقت اسکو پیسکر گندھک یا ہڑتال کے پانی میں رات دن پکادیں۔ جب توتیا سُرخ ہوجاوے۔ تو اسکو نوشادر محلول ڈالکر گلا دیا جائے۔ تب اسکو کسی چاندی کے تپائے ہوئے ٹکڑے پر ڈالو۔ اگر دھواں نہ دے۔ اور اسمیں نقو دنکھے۔ تو جان لو کہ ایک حصہ اس توتیا کا دو حصہ گلائی ہوئی چاندی اور تین حصہ سونا معدنی پر ڈالوگے تو تمام سونا بنجائیگا۔

تدبیر دیگر توتیا

توتیا کو جلا کر پیس لو۔ اور تیل زردی بیضہ مرغ میں رات دن بھگو رکھو۔ پھر تنور میں رکھکر پکاؤ۔ جب بخوبی لال ہوجائے۔ تو اتار لو۔ ایک حصہ اس توتیا کا اگر بیس حصہ چاندی پانچ حصہ سونا معدنی پر پگھلا کر ڈالدو۔ اور چونہ بقدر حاجت مثل راکھ کے کرکے اس چاندی پر چار بار ڈالو۔ عمدہ سونا بن جائیگا۔

شنگرف

عربی زنجفر۔ فارسی شنجرف معروف ہے۔ شنگرف یہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک معدنی دوسرا مصنوعی۔ مصنوعی کی بناوٹ پارہ اور گندھک کے اتصال سے ہوتی ہے۔ قوت اسکی سفیدہ اور شادنج کی ہوتی ہے۔ جب دونوں کو ملایا

جاتا ہے۔ تو قوت محللہ لئے ہوئے معتدل حرارت ہو جاتے ہیں۔ گرم خشک دوسرے درجے میں ہوتا ہے۔ زخموں کو بھر لاتا ہے۔ گوشت اگاتا ہے قروح میں نافع ہوتا ہے۔ اور زہروں میں سے ایک قاتل زہر ہے۔

اسکا تعلق کس سیارہ سے ہے

اسکا تعلق آفتاب سے ہے۔ اور آفتاب کی طبع گرم خشک ہوتی ہے۔ آفتاب کے آتشی جواہر کی تاثیر کی خشکی اسمیں ہے۔

ترکیب کشتہ جات شنجرف

شنگرف ایک تولہ۔ سہاگہ ایک تولہ۔ پارہ چھ ماشہ۔ گندھک چھ ماشہ سب کو سفیدی بیضہ مرغ میں کھرل کرکے اُسے بیضے کے چھلکا میں رکھکر پہلے ایک ہانڈی میں ڈھاک کی لکڑی کی ڈھائی سیر راکھ بھر کر اور بیضہ مذکور کو ماشی کے بیچ میں رکھکر اوپر سے گل حکمت کریں۔ پھر چولہے پر چڑھا کر چار پہر متواتر ڈھاک کی لکڑی کی آنچ دیں۔ جب وہ سرد ہو جائے۔ کشتہ کو نکالکر چلیکے جاڑے میں ایک رتی بھر کھلائیں۔

فوائد:۔ کیسا ہی نامرد ہو۔ مرد ہو جائیگا۔ غذا۔ خوب گھی دودھ کھلا دیں۔

ترکیب دیگر

پہلے ایک بیضہ مرغ لیکر اُسے زردی۔ سفیدی سے خالی کرکے اسمیں تین ماشہ بھر کی شنجرف کی ڈلی رکھکر مُنہ اسکا بند کرکے گل حکمت کریں۔ اور خشک کرکے ڈھائی سیر اپلوں کی آنچ میں رکھیں۔ جب آگ سرد ہو جائے۔ کشتہ اُس میں سے نکالکر کام میں لائیں۔ کشتہ نہایت سفید ہوگا۔

ترکیب دیگر

تیرہ تیزک۔ ایک سیر لو۔ اور شنگرف کی ڈلی ایک تولہ۔ ایک پاؤ بھر شیرہ

میں دن رات چینی کے پیالہ میں بھگوئیں۔ اور عرق پیالہ کے پانچ انگشت اوپر رہے۔ صبح کو تمام شیرہ تیزہ تزک معہ اس شیرہ کے جذب نہ ہوا ہو لوہے کی کڑاہی میں تھوڑا تھوڑا ڈالکر جذب کرتے جاؤ۔ جب کل شیرہ مذکور جذب ہو جائے۔ تو ڈلی تنہ گرہ صدر کو نکالکر زخم حیات کے پتوں کی نگدی میں، چاروں طرف سے ڈھانپ کر بیس سیر اپلوں کی آنچ دیدو۔ کشتہ بنجائیگا اگر کچھ کسر رہے۔ دوبارہ یہی عمل کرو۔

دیگر

تشنگرف رومی ڈیڑھ تولہ۔ پیاز کا نگدہ تیس تولہ۔ انکے اوپر آک کا دودھ ڈالکر تربتر کرکے لپیٹ دیں۔ اور سرخ مرچ کی لکڑی کی آگ میں دو گھنٹہ تک پھونک دیں۔ لاثانی کشتہ بنجائیگا۔

فوائد:۔ نامردی کا شرطیہ علاج ہے۔ خوراک۔ ایک رتی سے ڈیڑھ رتی تک۔ ترکیب استعمال۔ حلوا یا بالائی یا دودھ کے ساتھ۔ خوب اچھی طرح لپیٹ کر۔ احتیاط رہے کہ تالو اور زبان کو نہ لگے۔

ترکیب دیگر کشتہ شنگرف

تشنگرف مصفٰے ایک تولہ۔ گوشت بکری ۵ تولہ۔ روغن زرد بقدر ضرورت۔ گوشت کا قیمہ کرکے کونڈی ڈنڈے میں خوب گھوٹیں۔ جب خوب لیسدار ہو جائے۔ تو شنگرف پر لیپ کریں۔ اور گولا سا بنالیں۔ اور کڑاہی یا کرچھے میں گھی کو تپاکر گولہ اسمیں چھوڑدیں۔ جب پک کر لال ہو جائے مگر جلے نہیں۔ اتارلیں۔ پھر قیمہ اور لیپ کو گولہ بناکر اسطرح تلیں۔ ایکسو دفعہ یہ عمل کرتے رہیں۔ ایک سو مرتبہ کے بعد کشتہ شنگرف اعلٰے درجہ کا بن جائیگا۔ خوراک۔ ایک چاول مکھن میں ملا کر دیں۔ نہایت مجرب ہے۔

ترکیب دیگر

ایک عدد کینی لیمنے کو کر جھنڈی میں سوراخ کریں۔ تین ماشہ شنگرف کی ڈلی اسمیں بھر کر منہ اسکا بند کر دیں۔ اور اوپر اسکے کچا سوت باندھ دیں اور گل ارمنی سے کپروٹی کر کے سات تہ بنا کر سکھائیں۔ پھر گیارہ سیر اپلوں کی آنچ میں کشتہ کریں۔ خوراک ایک رتی پان میں لپیٹ کر دیں۔

فوائد:۔ مقوی و مشتہی ہے۔

ترکیب دیگر برائے پرسوت زناں

شنگرف ایک تولہ کی ڈلی لیکر اسے بنگ کے نگدہ میں بند کریں۔ پھر مٹی کے برتن تنگ منہ والے میں رکھکر منہ اسکا بند کر دیں۔ تاکہ دھواں نہ نکلے۔ اور دس سیر اپلوں میں رکھکر کشتہ کریں۔ خوراک ایک چاول دیں۔

فوائد:۔ پرسوت زناں اور قوت باہ وکمی اشتہا کے لئے مفید ہے۔

ترکیب دیگر

شنگرف رومی ۲ تولہ کو ڈھائی سیر نگدہ زیرہ میں تہ میں رکھکر گل حکمت کریں۔ اور گز بھر کی آنچ دیدیں۔ کشتہ اعلیٰ ہو جائیگا۔

ترکیب دیگر

شنگرف ایک تولہ کو افیون ۲ تولہ کے نگدہ میں لیپ کر کے سکھائیں۔ پھر ۴ تولہ لونگ کا نگدہ بنا کر افیون کے اوپر لیپ دیں۔ اور خشک کریں پھر پانچ تولہ جائفل کا باریک نگدہ بنا کر لیپ کریں۔ اور پھر پیاز آدھ پاؤ کے نگدہ میں لپیٹ کر گیہوں کا آٹا گوندھکر روٹی سی بنا کر اسکے اوپر لیپ کر گولہ سا بنالیں اور ایک کڑاہی میں پاؤ بھر گھی گائے کا ڈالکر لال کریں۔ اسطرح اس گولہ پر گیہوں کا آٹا نیا چڑھاتے جائیں۔ اور پہلا اتارتے جائیں۔ یہ عمل چالیس بار کریں۔

پھر شنگرف کو نکالکر ایک پاؤ شراب دو آتشہ میں کھرل کر کے شراب جذب کریں پھر شنگرف کو ایک پیالہ چینی میں ڈالکر گڑھے میں رکھیں۔ اور پیالہ کے اوپر ۴ انگل موٹی ریت ڈالدیں۔ اور چار سیر اُپلوں کو نیچے اوپر رکھکر اور چاروں طرف ڈھانگ کر آگ دیدیں۔ سفید رنگ کا کشتہ ہو جائیگا۔ مقدار خوراک کشتہ جات شنگرف ایک چاول سے ایک رتی تک مکھن کے ساتھ۔ خوراک دودھ۔ مکھن۔ اور مرغن غذا۔ پرہیز ترشی۔ بادی اور تیل کی اشیاء سے اور کچے میٹھے سے۔

فوائد:۔ قاطع نامردی مفید۔ د پرسوت زناں و نافع امراض بادی و بلغمی۔ انوپان دودھ۔ مکھن۔ پان۔ احتیاط تالو زبان سے نہ لگے۔ پرہیز ترشی۔ مادہ ثقیل اور خشک اشیاء۔

مروارید

عربی میں لولو۔ فارسی میں مروارید۔ ہندی میں موتی کہتے ہیں۔ یہ جواہرات کی قسم میں سے ایک جواہر ہے۔ جو سیپ میں مینہ کے پانی سے پیدا ہوتا ہے۔ گرمی سردی میں معتدل ہوتا ہے۔ مقوی باہ اور دل ہے۔ اسمیں بہت سے خواص ہیں۔ نوشادر اور سرکہ میں حل کیا جاتا ہے۔ رنج و غم کو دفع کرتا ہے۔ بصر بڑھاتا ہے۔ اسکی بہت قسمیں ہوتی ہیں۔ جزیرہ سراندیپ۔ بحر ہند۔ خلیج بنگالہ۔ جھیل مانسرو سے نکلتا ہے۔

تعلق سیارہ

اسکا تعلق قمر سے ہے۔ برج اسکا صرف سرطان ہے۔ مزاج اسکی سرد تر ہے۔ سردی چار درجے۔ اور تری چھ درجے اسمیں ہوتی ہے۔ گرمی خشکی اسمیں ہرگز نہیں ہوتی ہے۔ مروارید کی پیدائش اس سیارہ کی اجزا تشعاعت سے ہے۔

ترکیب کشتہ جات جواہر

مخفی نہ رہے کہ تمام جواہرات کے کشتہ کرنے کا یہ قاعدہ ہے کہ پہلے انہیں

کڑاہی میں ڈالکر گرم کر لیا جاتا ہے - زاں بعد سات مرتبہ شیر آک مدار میں
بھگو لیا جاتا ہے - یعنی موتی گرم شدہ اسمیں بجھائے جاتے ہیں -

ترکیب کشتہ مروارید

ترکیب بالا سے موتیوں کو گرم کریں - موتی ان بندھ ہونے چاہئیں -
پھر انکو ایک مٹی کے کوزہ میں ڈالکر اوپر اس کے گلٹے کا دودھ ڈالکر
بھر دیں - اور کوزہ کا منہ پھر گل حکمت کریں - اور تھوڑے اپلوں میں رکھکر
آگ دیدیں - کشتہ ہو جائیگا -

ترکیب مدبر کرنے مروارید کی

مروارید کو پہلے پوٹلی میں باندھکر دلیدہ لونگ یا عود میں ڈالکر نرم آنچ
پر پکاریں - جب دلیدہ پک جائے - تو موتی کو نکالکر سرد کریں - بعدہ ایک
رات برگ ماسن - گل سفید میں کہ اسکو جیت بھی کہتے ہیں - بھگو کر صبح کو
خوب دھوئیں - اور چاولوں کے دھوئے ہوئے پانی میں ملاکر صاف کریں -
اور پھر چاول کا تھوڑا آٹا ملاکر دھو دیں - بدرنگی جاتی رہے گی -

ترکیب کشتہ دیگر مروارید

مروارید مصفٰے کو مٹی کے کوزہ میں ڈالکر اس پر گائے کا دودھ اسقدر
ڈالیں - کہ کوزہ منہ تک بھر جائے - پھر اس کا منہ دوسرے کوزہ سے
بند کر کے اور مضبوط گل حکمت کر کے آنچ دیں -

مرجان

مرجان عربی - دسگو گئی اور مونگا ہندی میں کہتے ہیں یہ بناعہ ہی -
ھد بھنگ کے مشابہ ہے - یہ نبات ہے - جو سمندر میں پیدا ہوتی ہے -
اور سوکھنے پر پتھر ہو جاتی ہے - فی الحقیقت جسطرح چھوٹے چھوٹے جانور

خشکی میں گھر بناتے ہیں۔ ویسے ہی بحری چھوٹے جانور مٹی سے گھر بناتے ہیں۔ یہ انکے گھروں کی بنیاد ہے۔ اسکی طبع گرم خشک ہوتی ہے۔ مرض سل کی ایک کار آمد دوا ہے۔ اسکا سُرمہ امراض چشم کو مفید ہوتا ہے یہ منی کو غلیظ کرتا ہے۔ اور مبہی اور مقوی ہوتا ہے۔

اسکا تعلق سیارہ سے

اس کا تعلق سورج سے ہے۔ سورج کی مزاج گرم خشک ہے۔ اسکے جواہر آتشی کی وجہ سے اسکا رنگ سُرخ ہوتا ہے۔ اس گرم خشک نبات کے گھروں میں رکھنے کی وجہ پانی کی تری اور سردی ان جانوروں کو ہلاکت سے محفوظ رکھتی ہے۔ اسکی راکھ سے پارہ منعقد ہو جاتا ہے۔

ترکیب کشتہ مرجان

مونگا کو گرم کرکے اور گیرو کے پانی میں بجھاکر دو پیالہ میں ایک نیچے ایک اوپر رکھکر اور گل حکمت کرکے آگ دیدو۔ کشتہ ہو جائیگا۔

ترکیب دیگر

مونگا باشلخ کو گرم کریں۔ پھر اکیس مرتبہ دہی میں بجھائیں۔ اور ایک مٹی کے پیالہ میں رکھکر دوسرا پیالہ اوپر دیکر منہ اسکا ملاکر گل حکمت کریں۔ اور آبلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔

ترکیب دیگر

۵ چھٹانک گھیکوار کے گودے میں ایک تولہ مرجان کو ڈھانک کر گل حکمت کریں۔ اور گیارہ سیر آبلوں کی آگ دیدیں۔ کشتہ بن جائیگا۔ اگر کچھ کسر رہے۔ دوبارہ یہی عمل کریں۔

ترکیب دیگر

ایک تولہ مرجان کو ۹ ماشہ محافظ زندگی تیار شدہ مطب سلطانی لاہور میں بھگو کر ایک کوزہ گلی میں گل حکمت کرکے سیر آپلوں کی آگ دیدیں۔ سرد ہونے پر پیس لیں۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک۔

ترکیب دیگر

مرجان قسم اوّل ایک تولہ کو لیکر ایک بار نگدہ پیاز میں کریں۔ پھر کوزہ میں گل حکمت کرکے گیارہ سیر آپلوں کی آگ دیدیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور کھرل میں باریک کرکے کام میں لائیں۔ خوراک ایک رتی سے ۲ رتی تک مکھن میں ملا کر دیں۔

فوائد:۔ ورم طحال کو دفع کرتا ہے۔ دائمی سردرد کو مفید ہے۔ جریان کو دور کرتا ہے۔ اور منی کو غلیظ کرتا ہے۔ دل و دماغ کو قوت دیتا ہے۔ اسہال و پیچش کو دفع کرتا ہے۔ نزلہ و زکام کو قطع کرتا ہے۔ انوپان دودھ یا مکھن کیساتھ عموماً دیا جاتا ہے۔

نام امراض	اور انوپان۔
ورم طحال	سکنجبین کے ساتھ۔
سردرد دائمی	شربت صندل کے ساتھ۔
جریان اور رقیق منی	ایک تولہ مکھن اور ۹ ماشہ تالمکھانہ کے ساتھ۔
اسہال و پیچش میں	شربت انجبار یا شربت انار کیساتھ۔ غذا سرد تر و گرم تر مرغن اشیاء۔ پرہیز۔ خشک گرم اشیاء سے

صدف

عربی میں صدف۔ فارسی گوش ماہی۔ ہندی میں سیپ کہتے ہیں۔ یہ بالتحریک حیوان ہے۔ جس کے پیٹ میں موتی پیدا ہوتے ہیں نہایت

سرد خشک ہوتا ہے۔ پانی اور ہڈیوں کو جذب کر لیتا ہے۔ اس کا ضماد وجع المفاصل اور نقرس کو آرام کر دیتا ہے۔ سرکہ میں گھسکر لگانے سے نکسیر بند ہو جاتی ہے۔ یہ دانتوں کو مجلا کرتا ہے۔ بہق کو رفع کرتا ہے۔ حفرہ جو دانتوں پر ایک جسم پتھریلہ سا ہو جاتا ہے۔ اسے اڑا دیتا ہے اگر سرمہ کے طور لگا دیں۔ دمہ کافور ہو جاتا ہے۔ نزف الدم کو نہایت مفید ہے۔ روح چشم اور غلاظت احقان سے پلکوں کی موٹائی کو اگر بال اُکھاڑ کر لگائیں۔ پھر بال پیدا نہیں ہوتے۔

اسکا تعلق کس سیارہ سے ہے

اس کا تعلق زحل سے ہے۔ زحل کی سردی اور خشکی کے اجزاء اسمیں موجود ہیں۔

ترکیب کشتہ صدف

پہلے سیپ کو گرد و غبار سے صاف کر کے تین روز دودھ میں تر رکھیں اور ہر روز تازہ دودھ بدلتے رہیں۔ چوتھے روز صاف کر کے ایک کوزہ میں ڈالکر منہ اسکا بند کر کے پندرہ سیر اُپلوں میں رکھکر آنچ دیدیں۔ کشتہ ہو جائیگا۔

ترکیب دیگر

صدف آبدار لیکر نیم کوب کریں۔ اور اُن کو رات بھر دودھ تھوہر میں بھگو رکھیں۔ اور صبح کو شاخ تھوہر میں سفر خالی کر کے بھر دیں اور سات تہ کپڑمٹی کی دیکر خشک کریں۔ زاں بعد گوبھری کی آنچ دیدیں۔ کشتہ ہو جائیگا

طلق

عربی طلق۔ فارسی ابرق۔ ہندی ابرک یہ شیشہ کی مانند طبق طبق

یعنے ورق پتھر کی قسم سے ہوتا ہے۔ کان سے نکلتا ہے۔ آگ پر رکھو۔ تو نہیں جلتا۔ اسکا رنگ کسی قدر زردی مائل بھی ہوتا ہے۔ تلوں کے تیل میں باریک باریک کرکے حل کرنے سے مثل گھی کے ہوجاتا ہے یہ سفید و سرخ۔ سیاہ تین رنگ کا ہوتا ہے۔

ترکیب کشتہ ابرک

ابرک سیاہ لو۔ اور اُسے گرم کرکے چند مرتبہ بقوہر کے دودھ میں بجھاؤ۔ پھر اُسکے ورق جدا جدا کرکے چولائی کے پانی میں ایک رات بھگو رکھو۔ صبح کو صاف کرکے آک کے دودھ میں کھرل کرو۔ اور قرص بناؤ اور آک کے پتّوں پر رکھکر دو سکوروں میں گل حکمت کرو۔ اور گز بھر کی آنچ دیدو۔ اگر چمک باقی رہے۔ تو اُسکے سادی روغن گاؤ ملا کر کڑاہی میں گرم کریں۔ جب چمک جاتی رہے۔ استعمال کریں۔

ترکیب دیگر

ابرک چار تولہ۔ مغز گھیکوار چار تولہ۔ دونوں کو ملا کر کھرل کرو۔ اور کوزہ میں رکھکر آنچ دیدو۔ تین چار آنچ دیکر اُسے مغز گھیکوار اور قند سیاہ کے ساتھ کھرل کرو۔ اور تین دفعہ آنچ دو۔ پندرہ آنچوں میں نہایت عمدہ کشتہ ہوجائیگا۔

ترکیب دیگر کشتہ ابرک سیاہ و سفید

ابرک صاف کرکے مقراض سے کاٹیں۔ اور ہاتھوں میں آہستہ آہستہ ملکر باریک کریں۔ یا ٹاٹ میں ڈالکر باریک کریں۔ بعد چوڑے مُنہ والی بوتل میں ڈالدیں۔ اُسکے اوپر تیز سرکہ اسقدر ڈالیں۔ کہ ۵ انگل اوپر تیرتا رہے۔ اور چالیس روز دھوپ میں رکھیں۔ جسقدر سرکہ جذب ہوتا جائے۔ اُسیقدر اور ڈالتے جائیں۔ موسم گرما میں بجائے دھوپ کے

گرم جگہ میں رکھنا مفید ہوتا ہے۔ اکتالیس دن کے بعد مٹی کے کوزہ میں بند کر کے ۱۰ سیر اُپلوں کی آنچ دیں۔ ابرک سفید سُرخی نما پیازی رنگ اور ابرک سیاہ سُرخ رنگ کا کشتہ بن جائیگا۔

ترکیب کشتہ ابرک سیاہ درجہ اعلےٰ

ابرک سیاہ مصفّٰی کو مقراض سے کاٹ کر آہستہ آہستہ ہاتھوں سے ملو۔ تاکہ باریک ہو جائے۔ یا ٹاٹ میں ڈالکر باریک کرو۔ پھر دودھ مدار (آک) میں ملا کر کھرل کرو۔ اور کوزہ گلی میں آگ دو۔ اسیطرح تین مرتبہ آنچ دیکر پھر ارنڈ کے پتوں کے پانی میں تین مرتبہ آنچ دیں۔ یہ کشتہ سُرخی مائل نہایت عمدہ تیار ہوگا۔ اگر اسکو بالکل سُرخ کرنا ہو تو پانچ دفعہ گائے کے دودھ میں ڈالکر آنچ دینی چاہیئے۔

ترکیب دیگر

ابرک سیر بھر۔ چونہ قلعی۔ نوشادر ہر ایک آدھ سیر۔ پہلے چونہ اور نوشادر کو باہم کوٹ کر پھر اس کے پانی میں بھگو کر اسکا آب زلال نے لیں۔ اور اس پانی میں ابرک کو کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر گل حکمت کر کے گز بھر کی آنچ دیدیں۔ دوسری دفعہ پھر پانی میں کھرل کر کے آنچ دیں۔ سرد ہونے پر دھولیں۔ پھر اسے دودھ مدار (آک) کے ساتھ کھرل کر کے آنچ دیں۔ ازاں بعد مغز گھیکوار کے ہمراہ کھرل کر کے آنچ دیں اور کام میں لائیں۔

فوائد:۔ اسکی مثل کشتہ فولاد کے ہوتے ہیں۔ ازالہ نزلہ اور تولید منی کے لئے فولاد سے عمدہ ہوتا ہے۔

ترکیب دیگر کشتہ ابرک

ابرک کے ورق کر کے اسکے برابر شورہ پیکر ابرک کی تین تہ بنا کر

نیچے اوپر رکھدو۔ اور ایک مٹی کے پیالہ میں رکھکر دوسرا پیالہ اُس کے اوپر دیکر گل حکمت کرو۔ اور کپڑ مٹی کرکے سکھالو۔ پھر مقدار ابرک کے اُپلوں کی آگ دیکر پھونک دو۔ جب آگ ٹھنڈی ہو جائے۔ تو ابرک کو پانی سے دھوکر شوریت دور کرو۔ اور خشک کرکے گھیکوار کے عرق میں ایک پہر تک کھرل کرکے قرص بناؤ۔ اور پھر پیالوں میں ڈالکر گل حکمت کرو۔ اور مقدار ابرک سے آگ دیدو۔

ترکیب دیگر

ابرک ورق ورق کرکے مقراض سے باریک کاٹ لو۔ پھر اُنہیں مولی کے پانی میں کھرل کرکے ٹکیہ بناؤ۔ اور دو پیالوں میں بند کرکے پانچ۔ چھ اُپلوں کی آگ دو۔ تین دفعہ اس طریق سے آگ دو۔ پھر ادرک کے پانی میں کھرل کرکے ٹکیہ بناؤ۔ اور دو پیالوں میں گل حکمت کرکے سات سیر اُپلوں کی آگ دیدو۔ یہ عمل تین مرتبہ کرو کشتہ نہایت عمدہ بنجائیگا

مزید ویدک تحقیقات اور تجربات ابرک

بجائے تین اقسام کے انہوں نے دو قسم کا لکھا ہے۔ ایک سفید۔ دوسرا سیاہ۔ سیاہ کشتہ کرنے کے کام آتا ہے۔ سیاہ کی تین قسم ہوتی ہیں۔ سیاہ حماریہ اور مینڈکیہ کا امتحان اسطرح کرتے ہیں۔

ترکیب امتحان

ایک سفال کوری لیکر اُسکو آگ پر رکھکر سُرخ کرتے ہیں۔ جب وہ لال ہو جاتی ہے۔ تو تھوڑا سا ابرک لیکر اُسپر ڈالتے ہیں۔ اگر اُس میں بُو آئے۔ تو سمجھ لیجئے یہ حماریہ ہے۔ اگر اُسمیں مینڈک کی سی آواز آتی ہے۔ تو سمجھ لیجئے یہ مینڈکیہ ہے۔

نقصان ابرک غیر مدبر

ضعف معدہ۔ کرم شکم۔ تپ۔ اسہال۔ زحیر۔ پرمیہ۔ کھانسی پیدا کرتا ہے

ابرک کے مدبر کرنیکا طریق

ابرک سیاہ لو۔ اور اُسکے ورق ورق جُدا کرو۔ پھر مٹی کی پیالی میں رکھکر وزن ابرک کا آٹھواں حصّہ۔ نمک باریک کیا ہوا ساتھ ملاکر آب لیموں یا آب گلگل یا بہیڑہ کا رس تازہ ڈالکر ہاتھ سے ملیں۔ اور خوب کھرل کرکے ایک رات دن رکھکر دوسرے روز کاٹھ کے برتن میں ڈالدیں اور اوپر تھوڑا تھوڑا گرم پانی ڈالکر خوب ملیں۔ اور برتن کو پانی سے لبالب بھر دیں۔ آٹھ پہر گذرنے کے بعد وہ پانی نکالکر اور پانی سے دھوئیں۔ سات بار دھونے سے ابرک سیاہ مثل چاندی کے نکل آتی ہے۔

ترکیب کشتہ ابرک دیگر

ابرک محلول چھ تولہ۔ قند سیاہ آدھ پاؤ۔ دونوں کو ملاکر گز بھر کی آنچ دیں۔ اسیطرح سات دفعہ آنچ دیکر کام میں لائیں۔

ترکیب دیگر

ابرک محلول کو اوّل آب برگ کنوار کی پھاؤ نادیں۔ بعدہٗ شیرہ مدار کی۔ پھر شیرہ بھنگرہ سیاہ۔ اُسکے بعد آب برگ کنٹائی خوردکی۔ پھر آب ریش درخت بڑکی پھاؤ نا دیکر ٹکیہ بناکر آک کے پتّوں کی نگدی میں لپیٹ کر اور بہت سی نگدی نیچے اوپر رکھکر گز بھر کی آنچ دیں۔ اعلیٰ کشتہ ہوگا۔

ترکیب کشتہ دیگر

ابرک محلول کو تین پھاؤ نا سونٹھ کی۔ اور تین پھاؤ نا درخت جامن

کے چھلکے کے پانی کی۔ اور تین بھاڈ ناجڑ چیتہ کی۔ ایک آگ کے پانی کی دیکر ٹکیہ بنا دیں۔ اور نیچے اوپر ارنڈ کے پتوں کی لگدی دیکر گز بھر کی آنچ دیں۔ کشتہ بن جائیگا۔

ترکیب محلول ابرک

ابرک کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرکے مٹی کے کوزہ میں رکھیں۔ اور اسکو کنگھی بوٹی کی جڑ کے پانی سے بھر کر ایک ہفتہ پڑا رہنے دیں۔ اور آٹھ دن کے بعد نکالکر کھرل کریں۔ بس ابرک حل ہوگیا۔

شنک

عربی شنک۔ فارسی مرگ موش۔ ہندی سنکھیا۔ سم الفار اور تراب ہالک بھی اسی کا نام ہے۔ سُرخ۔ سفید۔ زرد۔ سیاہ ہر رنگ کا ہوتا ہے اگر خمیر میں ڈالکر چوہوں کو کھلائیں تو چوہے فوراً مر جاتے ہیں۔ اور جو چوہا مردہ چوہے کی بو سونگھے وہ بھی اسی وقت ملک الموت کا شکار ہو جاتا ہے۔ اسیو جہسے اسکا نام سم الفار رکھا گیا ہے۔ یہ پارہ کی کان کی مٹی ہوتی ہے۔ اور ہالک اس واسطے کہتے ہیں۔ کہ کشتہ اسکا زہر مہلک ہوتا ہے آگ پر رکھنے سے دھواں بنکر اڑ جاتا ہے۔ آنکھوں کو اسکا دھواں لگنے سے بینائی بالکل جاتی رہتی ہے۔

اسکا تعلق کس سیّارہ سے ہے

اس کا تعلق عطارد سے ہوتا ہے۔

ترکیب کشتہ سنکھیا

ایک تولہ سنکھیا سفید کو دو عدد لیموں کے پانی میں کھرل کریں۔ جب وہ پانی جذب ہو جائے۔ تو اور پانی ڈالدیں۔ اسیطرح ایکو ایک

لیموں کاغذی کا پانی اُسمیں جذب کریں۔ کشتہ بن جائیگا۔ یہ موم کی طرح رہیگا خشک نہیں ہوگا۔ دھوپ کی گرمی پہنچنے سے نرم ہو جائیگا۔ اور سردی میں سخت۔ اسکو کشتہ ہوائی مومیہ کہتے ہیں۔ خوراک مقدار۔ دانہ مسور کے برابر مکھن۔ بالائی یا دودھ کیساتھ۔ پرہیز۔ ترش و بادی اشیاء سے۔ غذا مرغن۔ اور گھی کا استعمال زیادہ کریں۔

فوائد:۔ جمیع امراض بلغمی کو مفید ہوتا ہے۔ وجع المفاصل کیلئے اکسیر کا کام دیتا ہے

ترکیب دیگر

دھتورے کے پتّوں کو تین پاؤ لیکر ۶ ماشہ سنکھیا اُسکے نگدہ میں بند کر کے گولہ بناؤ۔ اور گولہ کو ایک کوری ہانڈی میں جسمیں دو اُنگل اونچی ریت بچھی ہو۔ رکھدو۔ اور ہانڈی کے نیچے دن بھر آنچ کرتے رہو۔ کشتہ بنجائیگا۔

ترکیب دیگر

تھوہر کی تازی لکڑی لیکر اُسکو اندر سے خالی کرو۔ اور اُسمیں سنکھیا بھردو۔ مُنہ اُسکا بند کر کے گل حکمت کر کے خشک کرو۔ اور گز بھر کی آنچ دو۔ کشتہ ہو جائیگا۔

ترکیب دیگر

پہلے سنکھیا کو کوئیلوں کی آگ پر خوب سُرخ کرو۔ اور لیموں کے پانی میں بجھاؤ۔ اسیطرح گیارہ مرتبہ سُرخ کر کے لیموں کے پانی میں بجھائیں۔ اور دیکھیں کہ اگر کشتہ ہو گیا ہو تو بہتر۔ ورنہ پھر گرم کر کے بجھائیں۔ جب کل مضمحل ہو جائے۔ کھرل میں ڈالکر خوب باریک کریں۔ اور استعمال کریں۔ کشتہ سنکھیا کے فوائد اور استعمال۔ پرہیز نمبر (۱)۔ کے ذیل میں لکھے گئے ہیں۔ مرض جذام اور آتشک میں بھی بڑا مفید ہوتا ہے۔

...MENT OF TELAN... COLLEGE LIBRARY

الماس

الماس کا اصل لفظ ماس ہے ۔ال زیادہ ہے ۔ اسیواسطے ابن بیل نے اپنے لغات میں میم ہی سے لکھا ہے ۔ ہندی میں ہیرا کہتے ہیں ۔ یہ ایک جوہر ہے ۔ جو ہند کے بعض نالونکی زمین سے ملتا ہے ۔ دوسرے جواہروں میں اس سے سوراخ اور چترکاری کی جاتی ہے ۔بعض کا قول ہے کہ پتھر سے نکلتا ہے ۔ اسکا رنگ سفید آبی یا زردی مائل ہوتا ہے ۔ نہایت سفید ہوتا ہے ۔ آبی ادنی درجہ میں شمار کیا جاتا ہے ۔ اگر لوہے سے کوٹا جائے ۔ تو اسمیں دھس جاتا ہے ۔ کاریگر شیشہ کو اسی سے کاٹتے ہیں ۔ اور شیشہ اسکو کاٹ دیتا ہے ۔ دھوپ میں گرم کرکے اسکو اندھیرے میں رکھا جاوے ۔ توچراغ کی مانند شعلہ دیتا ہے ۔ اسکا ریزہ اگر پیٹ کے اندر چلا جاوے ۔ تو آنتوں کو کاٹ دیتا ہے ۔

ترکیب کشتہ ہیرا

ایک ٹکڑا ہیرا لیکر اُسے شہد اور کلتی اور نمک لاہوری کے جوشاندہ میں اکیس مرتبہ بجھائیں ۔ کشتہ ہوجائیگا ۔ پھر اُس کو صاف شفاف کھرل میں ڈالکر احتیاط سے رکھیں ۔

ترکیب کشتہ دیگر

پہلے ایک مینڈک پکڑ کر اُسے کانسی کی تھالی میں رکھیں ۔ تاکہ وہ خوف سے پیشاب کردے ۔ اکیس بار ہیرا کو اُس پیشاب میں بجھائیں ۔ کشتہ ہوجائیگا ۔

ترکیب دیگر کشتہ الماس

الماس کو لیکر چند مرتبہ خوب گرم کرکے آب لیموں میں بجھائیں ۔ اور پھر بیل بار کیلی میں رکھکر کوزہ گلی میں گل حکمت کریں ۔ اور کرنج دیں پھر نکال کر کھرل کرکے ہی طریق سے جبتک کہ تیار نہ ہو ۔ تین چار مرتبہ آگ دیتے رہیں ۔

GOVERNMENT OF TELANGANA
COLLEGE LIBRARY
G.N.T.C
Book No:
MANU SCRIPTS:
GOVT. NIZAMIA TIBBI COLLEGE, HYD

شنگرف بنانیکی ترکیب

گندھک بارہ تولہ۔ زرنیخ طبقی ۲ تولہ۔ پارہ ۸ تولہ۔ تینوں کو کھرل کرکے روغن میں رکھکر گل حکمت کرکے تندور سے آگ نکالکر گل حکمت شدہ برتن اس تنور کی گرما گرم راکھ میں رکھدیں۔ اور ایک رات پڑا رہنے دیں لاثانی خوش رنگ شنگرف بن جائیگا۔

دیگر طریق بنانے شنگرف ہندی رومی

پارہ بارہ حصے۔ گندھک آٹھ حصے۔ ہڑتال سُرخ پانچ حصے۔ انکو کھرل کرکے آتشی شیشی میں ڈالکر گل حکمت کرکے چار پہر بالو جنتر میں رکھکر آنچ دیں بعدہ [illegible]نے کے کام میں لائیں۔

سفیدہ کاشغری بنانیکی ترکیب

قلعی یا جست کے پترے لیکر اُنہیں ایک برتن میں رکھیں۔ اور سرکہ انگوری ڈالکر برتن مذکور پُر کردیں۔ تاکہ پترے ڈوبے رہیں۔ پھر برتن کا مُنہ بند کرکے آنچ دیں۔ سفید ہو جائیگا۔ اگر کچھ کسر رہے تو اسی طریق سے دوبارہ عمل کریں۔

رسکپور بنانیکی ترکیب

پارہ گل ارمنی یا گیرو زاج سفید۔ نمک سنگ مساوی۔ اگر بجائے زاج کے نیلا تھوتھا ڈالدیں۔ تو اور بہتر ہے۔ سب کو پانی کے ساتھ کھرل کرکے قرص بنائیں۔ اور سکھائیں۔ پھر ایک مٹی کی رکابی میں نمک کی تہ دیکر ان اجزا کو رکھدیں۔ اُسکے اوپر ایک مٹی کی رکابی جو دھتورہ کے پانی سے بنائی گئی ہو۔ ڈھانک کر اور گل حکمت کرکے ہمت سے جنگلی اُپلوں میں رکھکر تین روز تک آنچ دیں بعدہ نکالکر دیکھیں جو اجزا اطراف میں چپکے ہونگے۔ وہی رسکپور ہے۔

فائدہ:- آتشک۔ گنج سر۔ قروح ساعیہ۔ خنازیر۔ ناصور بینی کو مفید ہوتا ہے اور دافع سرعت انزال ہے۔ بقدر ایک رتی شہد میں دیتے ہیں۔ اسکے موجد کا قول ہے کہ اگر ضعف باہ میں دینا ہو تو نو روز تک آنچ دینی چاہیے۔

ترکیب دیگر رسکپور بنانیکی

پارہ ۵ تولہ۔ ساڑھے دس ماشہ زاج سفید ۱ تولہ تین ماشہ۔ سب کو کھرل میں باریک کرکے شیشہ میں ڈالکر کپر دٹی کرکے خشک کریں۔ اور ارنے اپلوں کی آنچ میں پھر پکا کر سرد کریں۔ اور لیموں کے پانی میں کھرل کریں۔ پھر بدستور آتشی شیشی میں بھر کر منہ اسکا بند کریں۔ اور گل حکمت کرکے شیشہ کو ریت میں بالکل دبا دیں۔ جب ریتے کا رنگ سرخ ہو جائے۔ سرد کرکے شیشہ کی دوا نکالکر دوسرے شیشہ میں ڈالدیں۔ اس ترکیب سے بنے ہوئے رسکپور کو شنجرف سفید کہتے ہیں۔

دارشکنہ بنانیکی ترکیب

پارہ ۹۰ جزو۔ سم الفار ساڑھے سات جزو۔ دونوں کو کھرل کرکے آتشی شیشہ میں رکھکر کپر وٹی کرکے بالو جنتر میں پکائیں۔

زنگار بنانیکا طریق

برادہ پترہ تانبا دو سیر۔ نوشادر سوا پاؤ۔ سرکہ پانچ سیر۔ دہی ترش آدھ سیر۔ سب کو اچھی طرح حل کرکے تانبا کے برتن یا مٹی کے برتن میں ڈالکر اور منہ بند کرکے زمین میں چالیس روز دبائے رکھو۔ چالیس روز کے بعد دیکھو اگر تیار ہو گیا ہو تو نکال لو۔ ورنہ بیس روز اور پڑا رہنے دو۔

سندور بنانیکا طریق

قلعی اور سکہ کو مساوی لیکر کڑاہی میں ڈالیں۔ اور چولہے پر رکھکر

آنچ دیدیں - اور اوپر بھی جلتے ہوئے کوئلے بہت سے رکھیں - اور نمک چھڑکتے جائیں - اور ہلاتے جائیں - جب قدرے سُرخ ہو جائے - تب دوسرے برتن میں ڈالکر اوپر نیچے کوئیلوں کی آگ دیدیں جسقدر آنچ زیادہ ہوگی - اُسی قدر سُرخی بھی زیادہ ہوگی -

مرقشیشیا

اسے حجر النور بھی کہتے ہیں - یہ سفوفوں میں کام آتا ہے - مزاج گرم خشک ہے - اگر سرکہ میں ملا کر برص پر طلا کریں - بوجہ جلا اور قبض کے جواسمیں ہے زائل کر دیتا ہے - بدل اس کا اقلیما یعنی چاندی کی میل ہوتی ہے

ترکیب کشتہ مارقشیشا

اصل نام مرقشیشیا ہے - ہندی میں اسکو سونا مکھی کہتے ہیں مارقشیشا ایک چار چند سرکہ میں ڈالکر نرم آگ پر دیگ قلعی دار میں رکھکر پکادیں جب سرکہ جذب ہو جائے - گرم پانی سے دھو کر دیگ میں تھوڑا سا گھاس دوب بچھادیں - اور مارقشیشا کو کھرل میں باریک کرکے آگ کے پتوں پر دھر کر اور قدرے پانی دیگ میں ڈالکر پکاویں - جب نقص آسکے جاتے رہیں - تو سمجھ لو کہ کشتہ ہو گیا ہے - اُتار کر کام میں لاؤ -

اسکا تعلق کس سیارہ سے ہے

اس کا تعلق مشتری اور اُس کے برج سے ہے -

یاقوت

مشہور جواہر ہے - شفاف سُرخ - ارزق - سفید - زرد بھی ہوتا ہے سب سے عمدہ سُرخ رمانی ہوتا ہے معتدل ہے - اور بعض کا قول ہے کہ سرد خشک ہوتا ہے شربت ایک قیراط یاقوت تفریح دل اور زہروں کے مقابلہ میں نہایت عمدہ شے ہے

منہ میں رکھنے سے فرحت ہوتی ہے۔ اسکا منہ میں رکھنا اور پہننا وبا د
سے بچاتا ہے۔ اگر آگ میں رکھکر دھوکا جائے۔ تو سُرخی اور خوبی میں
ترقی کرتا ہے۔ پھر اگر اُسمیں نقطہ سُرخ شدید الحمترہ ہو تو آگ میں
ڈالنے سے اسمیں پھیل جاتا ہے۔ اگر سیاہ نقطہ ہو سیاہی کم ہو جاتی ہے۔
یاقوت زرد آگ پر صبر کمتر کرتا ہے۔ جسکے ہاتھ یا گلے میں یاقوت کا نگینہ
ہو۔ وہ لوگوں میں بامہابت معلوم ہوتا ہے۔ اور اُس کی قضا حاجات
میں سہولیئت ہوتی ہے۔

تعلّق سیّارہ

اس کا تعلّق قمر اور اُس کے برج سرطان سے ہے۔ شمش کی گرمی
کے اجزاء سے نشو و نما پاتا ہے۔ سُرخی جو اسمیں ہے۔ وہ شمش کی ہے
یہی وجہ ہے۔ کہ بعض حکماء اسکو گرم خشک کہتے ہیں۔ دراصل معتدل ہوتا ہے

ترکیب کشتہ یاقوت

جس ترکیب سے ہیرا کا کشتہ بنایا جاتا ہے۔ اُسی ترکیب سے اسکا
کشتہ تیار ہوتا ہے۔

فوائد:۔ حافظ وبا۔ مقوی دل۔ دافع فکر و غم و تشنگی مصفی خون۔ قاطع جالہ
مقوی جگر۔

زمرّد

یہ ایک سبز پتھر ہوتا ہے۔ جسکی سبزی مختلف ہوتی ہے۔ بلاد سوڈان
سے لایا جاتا ہے۔ بابل ہوتا ہے۔ یبوست اور حرارت پر بعض حکماء
کا قول ہے۔ کہ سرد خشک ہوتا ہے۔ شربت اسکا ایک درم ہوتا ہے
ایک جگہ لکھا ہے کہ زبرجد معرب ہے زمرد کا۔ دوسری جگہ لکھا ہے۔
کہ دونوں ایک قسم میں ہیں۔ زبرجد جُدا ایک شے ہے۔ جسکو جوہری
ہی شناخت کر سکتے ہیں۔ حقیقت میں مختلف ہیں۔ مگر جواہر کی قسم ہیں

سے ہیں۔ زبرجد سینگ ہی۔ بڑی سانپ کا جو مفید ہوتا ہے۔ سم قاتل اور کاٹے ہوئے ہوام کا اسمیں تاکنا نظر کی ماندگی کو دور کرتا ہے۔ اسکی برتن میں شربت پینا زیادہ نفع لاتا ہے مریض صرع اور بواسیر کو اسکی انگوٹھی پہننا فائدہ دیتا ہے۔ اسکا کشتہ بھی مروارید کے کشتہ کی مانند تیار ہوتا ہے۔

فوائد:۔ دافع حمل زناں۔ رافع زہر۔ مفید اسہال و خون شکم۔

پارہ کا کٹورہ بنانا

توتیا گجراتی ۱۰ چھٹانک پیسکر نصف اُس کا ایک کڑاہی آہنی میں رکھو۔ اور آدھ سیر پارہ اُس پر رکھکر باقی نصف توتیئے سے پارہ کو ڈھکدو۔ اور ایک پیالہ پیتل یا مٹی کا اُس کے اوپر اوندھا کرکے ڈھکدو۔ پھر چاروں طرف پیالہ کے گیہوں کا آٹا گوندھکر لگادو تاکہ ہوا بند ہو جائے۔ اور ایک پتھر دس سیر وزن کا پیالہ پر رکھ کر کڑاہی میں پانی بھردو۔ اور چولہے پر رکھکر عرصہ ایک پہر تک اُس کے نیچے نرم آگ ایک پہر جلاؤ۔ جب پانی جل جائے۔ تو کڑاہی کو اُتار کر پارہ کو نکال لو۔ اور پانی سے دھوکر خوب صاف کرو۔ پھر موٹے کپڑے میں ڈالکر دباؤ۔ جسقدر پارہ کپڑے سے چھنے۔ اُسکو حسب ترکیب مندرجہ بالا پھر پکاؤ۔ اور جو پارہ کپڑے میں مثل مکھن کے رہ جائے۔ اُسکو کچی مٹی کے پیالہ میں جماکر رس تلسی کے پتوں یا لیموں کا بھردو۔ تین دن کے بعد جب پارہ کا کٹورہ سخت ہو جائے۔ تو اُس مٹی کے پیالہ کو کسی برتن میں پانی ڈال کر رکھدو۔ مٹی کا پیالہ گل جائیگا۔ اور پارہ کا کٹورہ رہ جائے گا۔

فیروزہ

اصل نام فیروزج اور مشہور نام فیروزہ ہے۔ یہ چار قسم کا نیشاپوری جبندھی۔ کرمانی۔ سجانی سبز رنگ کا پتھر ہوتا ہے۔ سب سے عمدہ نیشاپوری ہوتا ہے۔ سرد خشک۔ مقوی بصر اور ظلمت چشم عشا کا

مالیخ ہوتاہے۔ اگر صبح اٹھکر اس کو دیکھا جاوے۔ تو مکروہات سے بچا تا ہے۔ عمر دراز کرتا ہے۔ اس کا رنگ پسینہ اور چکنائی سے خراب ہوجاتاہے۔ چربی سے اس کی آب تاب آجاتی ہے۔ گرمی ہوا گدلا اور صاف میں صاف ہو جاتا ہے۔ اسکا کشتہ مانند کشتہ جواہرات کے ہوتا ہے

عقیق

مشہور پتھر ہے۔ اس کا نگینہ انگوٹھی میں رکھنے سے خوف جھگڑا جاتا رہتا ہے۔ اور خون خواہ کسی عضو سے چلتا ہو۔ بند ہوجاتا ہے۔ برادہ اس کا دانتوں کی چرک محکم کو جو پتھری سے بن جاتی ہے۔ دور کرتا ہے۔ اور جلا ہوا عقیق دانتوں کو محکم کرتا ہے۔

فوائد:۔ اسکو جلا کر دانتوں کے استحکام کے لئے ملتے ہیں۔

یشب

ایک پتھر ہے۔ اسکے انگوٹھی کے نگینے اور تلواروں کے قبضے بنتے ہیں کھلانے اور لٹکانے سے معدہ کو فائدہ دیتا ہے۔ جالینوس لکھتا ہے۔ کہ اگر ڈورے میں ڈالکر گلے میں لٹکائیں۔ اور فم معدہ تک آجائے۔ تو درد معدہ اور ضعف معدہ کے لئے ازحد مفید ہے۔ اور جس کے پاس یہ ہوتا ہے۔ وہ بلائے صاعقہ سے محفوظ رہتا ہے۔ اور گھس کر کھلانے سے خفقان کو فائدہ دیتا ہے۔ معدہ اور دل کو تقویت بخشتا ہے۔ کشتہ اسکا مثل کشتہ جواہر کے تیار ہوتا ہے۔

فائدہ:۔ خفقان۔ دل اور معدہ کی کمزوری کے لئے ازحد مفید ہے

تمام شد

عجیب کتب

ہر فن مولا:- کتاب روپیہ بنانیکی مشین ہر فن مولا کا جسقدر شہرہ ہوا ہے اسکی وجہ یہی ہے۔ کہ اسکا کوئی ہنر ایسا نہیں۔ کہ جس سے انسان اپنی روزی نہ کما سکتا ہو۔ اسمیں مشہور و معروف نسخہ امرت دھارا بھی لکھا گیا ہے فہرست ہزاروں ترکیبوں میں سے چند حسب ذیل ہیں۔:- بال عمر بھر پیدا نہ ہونیکا مجرب نسخہ۔ بال اڑانیکا اصلی ولایتی صابون بال اڑانیکا عرق و پوڈر۔ پانچ منٹ میں بال سیاہ کرنیکا خضاب۔ ربڑ کی مہریں۔ کھانا پکانے کی ترکیبیں۔ اچار۔ مربہ۔ چٹنیاں۔ ربڑ کی اشیاء و پریس۔ دیسی و انگریزی صابون۔ موم کی اشیاء موم بتیاں بیسیوں قسم کی سیاہی۔ پریس کے لکھنے کی وغیرہ۔ ریشم و کپڑا رنگنا۔ عطر و روح ولیمونڈر و خوشبودار تیل۔ اور نقلی جواہرات وغیرہ وغیرہ بنانا۔ غرضیکہ ہزاروں ترکیبیں درج ہیں۔ قیمت اس نادر و لاثانی کتاب کی صرف ایک روپیہ۔ (عہ)

سونیکا بنیرا:- یعنے ہر فن مولا حصہ دوم۔ یہ وہ عجیب وغریب اور ... عام کتاب ہے۔ جسمیں جاپان کی ... سی صنعتوں کے مکمل بیانوں کے ... (جو جاپانی زبان سے ترجمہ کی گئیں) ... انگریزی کتابوں سے مدد لیکر ... کی مفید عام صنعتوں کا مکمل بیان ... گیا ہے۔ اور علاوہ ازیں اس میں ... ہندوستان کی ان بیشمار صنعتوں کا بیان ... بھی کاریگروں سے دریافت کرکے کیا ... ہے۔ جنکو آجکل مردہ صنعت خیال ... جاتا ہے۔ قیمت فی جلد۔ (۱۲؍)

چلتا جادو:- یعنی ایک نہایت ... مفید اور پر اسرار کتاب۔ جس میں ... تسخیر کے عمل، اور ہمزاد کو قابو میں ... کے لئے عام سہل طریقے اور علم مقناطیس ... یعنی مسمریزم کے ابتدائی حالات ... اور اس کے ذریعہ امراض کا معالجہ ... سہل طریقوں میں بتلایا گیا ہے ... کارآمد کتاب ہے۔ قیمت فی جلد ... صرف آٹھ آنہ۔ (۸؍)

المشتہر حکیم رام کشن مالک کارخانہ جڑی بوٹی پنجاب شاہ عالمی دروازہ لاہور